

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ يَكْفِي يَا قَيْمَر

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبِأَنْكَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَسِّنْ مَهْدِ النَّعْمَ الْأَعْظَمْ وَعَلَى أَهْلِ رَأْصَدِهِ وَعِنْتَهِ بِعَدِ دُكْلِ
مَعْلُومِ لَكَ وَبَعْدَ وَخَلْقِكَ وَرِضْنِكَ وَزِنَتَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ أَسْتَغْفِرُ لَهُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ الْمُعْتَدِلُ الْمُقْتَمِلُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ يَا عَيْنَ يَا فَيْقَمْ

مکتبہ ممتاز احسان

لِلْتَّقْسِيمِ وَالْتَّقْرِيبِ فِي سَيِّلِ اللَّهِ التفصيع و التفع

لِجَمِيعِ أَقْرَبِيْنَا وَأَقْرَبِيْنَاهُ مَوْلَانَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَرَضَاتِ اللَّهِ تَعَالَى وَرَسُولِهِ الْكَرِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أَمِينٌ

مؤلف : ابوالشیخ محمد برکتی علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام انجاف الصحاف لمقبول المصطفين دار الإحسان فیصل آباد پاکستان



جلد سیست و کم

طبع اول

مطبع — نشار آرٹ پرنس پرائیویٹ ملینڈ، لاہور

طابع ————— مستيقض دارالاھان، نیصل آباد



مقام اشاعت

المقام النجاف لصحاف مقبول مصطفين ◦ دارالإحسان

امتیاض دارالاحسان چک ۲۲۲ (دیوہمہ) سمندی روڈ پل فیصل آباد پنجاب
فون نمبر: ۳۴۶۰۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



يَا حَمْيَيْا قَيْوَمْ يَا ذَالْجَلَلِ وَالْأَكَرَامْ

لِيُثْبَطَ لِكَلَّةِ تَعْلِمَةٍ لِمَنْ لَا يَعْلَمُ

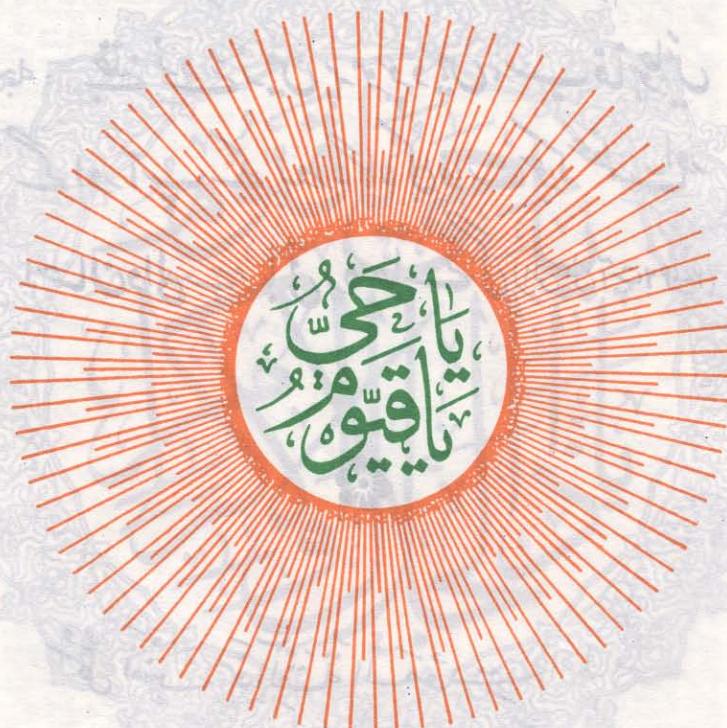
كتاب النبي الامي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّمَا يُنَزَّلُ عَلَيْكُم مِّنَ الْكِتَابِ مَا يُعِظُّكُمْ بِهِ وَمَا يُنَذِّرُكُمْ بِهِ وَمَا يُنَبِّهُكُمْ بِهِ فَمَا يُعِظُّكُمْ بِهِ فَإِنَّمَا يُعِظُّكُمْ بِهِ أَنَّمَا يُنَذِّرُكُمْ بِهِ أَنَّمَا يُنَذِّرُكُمْ بِهِ أَنَّمَا يُنَبِّهُكُمْ بِهِ أَنَّمَا يُنَبِّهُكُمْ بِهِ

یہ مقدمہ مکوٹ ب پریس (فرنس) کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا
پاکستان میں اسکی ہلی بار اشاعت کا شرف دار الاحسان کو فیصلہ ہوا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَزِيْزِ

اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقَيْمُرُ
اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقَيْمُرُ



أَنْتَ بَاقِيٌّ
وَكُلُّ شَيْءٍ فَانِيٌّ



وَكُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانِيٌّ هُوَ قَيَّبُقُوا
وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَلِ وَالْأَكْلَمِ هُوَ

ترجمہ: جتنے روئے زمین پر موجود ہیں، سب فنا ہو جائیں
گے اور آپ کے پروردگار کی ذات جو کہ عظمت اور
احسان والی ہے، باقی رہ جائے گی (الرحمل آیت ۲۶۰۷)



وَكُلُّ نَفِيْشٍ ذَاقِثَةُ الْمَوْتِ ط

و۔ ہر جان کو موت کا مزہ چھکھنا ہے (آل عمرہ آیت ۱۸۵)

و۔ ہر جاندار موت کا مزہ چھکھے گا۔ (الانبیاء آیت ۲۵)

یا حیت یا قیوم

كُلْ شَيْءٌ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَكَ
ہر چیز ہلاک ہو جانے والی ہے مگر تیری ذات

یا حییٰ یا قیم

(حصن حصین ص ۱۵ عن ابی امامہ باہلیؓ کتاب العلی بالسنۃ جلد ۲)

لَنْ تُطَاعَ إِلَّا بِإِذْنِنِي
تیری طاعت نہیں کی جاسکتی مگر تیرے حکم سے

یا حییٰ یا قیم

(ابو امامہ باہلیؓ - حصن حصین ص ۱۵) کتاب العلی بالسنۃ جلد ۲

۱۰۵۸

جس مہلت کی ٹم کل طلب کرو گے، فصل آباد

آج ملی ہوئی ہے اللہ
یہی مردوں کی تھت۔ یا حیٰ یاتیم

الحمد لله رب العالمين
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

صفحہ ۱۰۵۹

صرف یہ کہنا مطلب پورا کرتا ہے
وَقِيقٌ لِلْخَيْرِ حَيْثُ كَانَ
(تو فیق فے مجھے جملائی کی، جہاں کہیں وہ ہوا)

یا حیٰ یاتیم

الحمد لله رب العالمين
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

صفحہ ۱۰۴۰

تیری آمد ہی نے آدمیت کو

السانیت

کا شرف بخشا - یا حی یا قیوم

الحمد لله الذي اقسم
فأله خيراً لازفين

والله ذو الفضل العظيم

— ١٠٤٠ —

یہ کہتے ہی کی دیر ہے
میں تیرا طالب، تو میرا مطلوب، یا حی یا قیوم

طالب — مطلوب کی نت لور
مطلوب — طالب کی آبرو -

یا حی یا قیوم

الحمد لله الذي اقسم
فأله خيراً لازفين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۴۰۲

شمع آئی، پروانہ سخا لائی

یا حیت یا قیوم

الحمد لله الذي يقسم
فأله خيراً ما زرين

وَاللَّهُ ذُو الْقَضَى الْعَظِيمُ

فَاسْتَحَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ آتَى

تو ان کی دعا سن لی ان کے رب نے کہ میں

لَا أُضِيقُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ

اکارت نہیں کرتا تم میں سے کام کرنے والی محنت کو

مِنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثَى بَعْضُكُمْ

مرد ہو یا عورت تم آپس میں

مِنْ بَمْ بَعْضٍ هَذِهِ فَالَّذِي

ایک ہو تروہ لوگ جنہوں نے

هَاجَرُوا وَ اُخْرِجُوا مِنْ

، مجرت کی اور نکالے گئے اپنے

دِيَارِهِمْ وَ أُوْدُولْ فِ

گھروں سے اور ستائے گئے بیری

سَبِيلٍ

راہ میں

(مسلم / رحمۃ اللہ علیہ باب الحجۃ ۲۱ ص ۱۰۳ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

الحمد لله الذي اقيسم

فأللهم خير الزارين

والله ذو الفضل العظيم



بَيْدِهِ الْخَيْرٌ

ہر چیز اللہ ہی کی طرف سے عطا ہوتی ہے

یا حیاً یا فیم

الحمد لله الذي اقيسم فأللهم خير الزارين

والله ذو الفضل العظيم

١٤٠

ADOPTION OF WILD LIFE

IS, OF COURSE, A TOUGH TASK.

WHEN BECOMES HABIT,

BECOMES ROUTINE.

يا حبيت يا قبضم

الحمد لله الذي أقسم

فأله خيرات زرقي

نعتل واله ذو الفضل العظيم

فيما لا يحيى ولا يرى

شنبہ ۱۰-۵

تیرا نام سُن کر جان میں جان آئی ۔!
 معصوم تھی ، مسرور ہوئی
 مدھوش تھی ، ہوش ہیلائی
 بے کیف تھی ، پر کیف ہوئی
 زندگی ، زندگی پا کر مُسکرا فی

یہ کلام میرا نہیں ، کسی اور کا ہے

ایک لات جنگل میں ایک محفل بھی ہوتی تھی
 حاضرین
 حلقة باندھے ، خاموش ، اللہ کی
 یاد میں محظی تھے۔

ایک رند بے خود ہو کر اچھلا۔

کو دا - اور بولا :

حاضرین تاب

نہ لے کے !

وجد طاری نہوا

پھر بولا :

کسی اور کو ہمارا یہ حال

کیجی نہ بتانا۔

یا حی یا قیم

الحمد لله الذي يقسم

فانه خير الرزقين

وَاللهُ ذُو الْعِظَمَاتِ

۱۴۹

ایک اور بولا :

من دھندا ہے
غفت کا شکار

ورنہ یہ جو ہر تیرے اپنے اندر موجود ہے
نہ غور کیا نہ مانا
اسی باعث حیرت زدہ !

سوتے کو جگانا معیت ہی کے نور کی
تا شیر ہوتی ہے۔ یا حیث یاقیم

الحمد لله الذي يقسم
فأله خيرا لازمين

وأله ذوالفضل العظيم



۱۰۴۰۲

ایک اور بولا :

تیرے آتے پناہ
گل پھبندی نیتن

یکجھی یا فیضوم

تیری یاد نے

اے او یاد کرنے والے
اس دل میں دھومِ مچار کھی ہے
کسی کے بھی روکے کسی بھی نہیں رکتی
اُبھر اُبھر کر اور بدل بدل کر
رنگ پر زنگ چڑھاتے رکھتی ہے

اس حال میں، اللہ کرے، یہ ممن
کبھی غافل نہ ہو۔ سرمدی سُرورد کامتوالا ہے

تیری یاد کا کرم
یا اکر م الا کر میدن
بن پاتے آرام نہ آتے۔

یا حبیب یا قیوم

الحمد لله العی القیوم فان الله خیر الرازقین

وأن الله ذوالفضل العظيم

— ٤٠٨ —

الله يعلم بآيات الله يوحی ۝ (العلق: ۱۳)
کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ اسکو دیکھتا ہے؟

— * —

فَأَعْلَمُهُ اللَّهُ مَعِنَتْ فَإِنَّ اللَّهَ خَيْرُ حَافِظَاتِ
خوب یاد رکھا اللہ تیرے ساتھ ہے اور
اللہ سب سے بڑھ کر حفاظت کرنے والا ہے

یا حبیب یا قیوم

الحمد لله العی القیوم فان الله خیر الرازقین

وأن الله ذوالفضل العظيم

١٤٩

فَاعْلَمْ شَوَّ فَاعْلَمْ
ياد هی کی بدولت
یاد آئی یا حی یاقین

الحمد لله الذي أتي به خير الرازقين

الحمد لله الذي أتي به خير الرازقين

١٤١

کبھی خوش حال
کبھی بدحال

اسی طرح ہر حال یا حی یاقین

الحمد لله الذي أتي به خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمِ

١٤٢

جس طرح دن بدلتہ رہتے ہیں
اسی طرح عمریں - یا حی یاقین

الحمد لله الذي أتي به خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۶۱۲

بُسْتا! اس دُنیا تے دُوں میں

سُکھی کون ہے؟

ایک بھی نہیں

إِلَّا بِذِكْرِ اللَّهِ، مَا شَاءَ اللَّهُ!

یا حیٰ یا قیوم

الحمد لله العزيم

فَاللَّهُ خَيْرُ الْمُرْزِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۶۱۳

بعض ارواح ، جسم الوجود سے دفعتہ پرداز کر

جاتی ہیں - کوئی دیر نہیں لگتی - دم، ہی دم

میں دم بدل جاتا ہے - اور بعض - الاما الاما

یا حیٰ یا قیوم

الحمد لله العزيم

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۴۵

الْهُوَيْلَكُوْ بَاتَ اللَّهَ يَعِيْ ۝ (العلق: ۱۲)

کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ اسکو دیکھتا ہے؟

ہر شے جو تو کرتا ہے اور دیکھتا ہے
 (اللہ) حاضر و ناظر ہے، کوئی بھی شے اُس سے
 او محفل نہیں۔ ظاہر و باطن ایک۔

اگر کوئی اسے تسیلم کر لے،
 یہی تیرے جمال کا حمال!

یا حیت یا قیوم۔

الحمد لله الذي

فَالله خير التازرين

وَالله ذُوالفضل العظيم

لَا يَنْزَلُ عَلَيْهِ مِنْ هَمَّةٍ

وَلَا يَنْخَافُ عَلَيْهِ مِنْ هَمَّةٍ

۱۰۶۱۵

”مَيْنَ“ ”تُو“ کی ضد ہے !

جب میں ہوتا ہوں
تو نہیں ہوتا
جب تو ہوتا ہے
میں نہیں ہوتا

يَا حَمَّيْ يَا قَيْوُمْ

الحمد لله الذي أتي به خير الرازقين

وَالله ذُو القُبْلَةِ العَظِيمُ

۱۰۶۱۶

تخليقُ الإنسَانَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَقَدْ خَلَقْنَا إِنْسَانَ
تَحْقِيقَ هُمْ نَيْدًا كَيْا إِنْسَانَ
فِي آخَسَ تَقْوِيمٍ

وَالله ذُو القُبْلَةِ العَظِيمُ

شَهَرَةَ نَهَارَةَ
 پھر بیل دیا اس کی حاتم کو
 آسفل سافلیت
 پست سے پست (حاتم کی طرف)
 إِلَّا الَّذِينَ أَمْنُوا
 سوائے اُنہیں جو ایمان لائے
 وَعَمِلُوا الصِّلَاةَ
 اور وہ نیک عمل کرتے رہے
 فَلَمُّا حَلَّ أَجْرُهُمْ مُّمْبَحِّرٌ
 ان کے لیے یہ انتہا اجر ہے

(سورة المیت آیت ۴ تا ۶)



ابتداء — مکمل اپتہام — زوال

الْأَبْذَكُ اللَّهُ، مَا شَاءَ اللَّهُ

يَا حَيْ يَا قِيَومْ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُومِ
فَاللَّهُ خَيْرُ الْمَازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۴۱۲

ارذل العمر سے پناہ

عمر کا کوئی بھی دم ضالع نہ ہو ،
اللہ ہی کے پسندیدہ کام میں محو ہے۔

یا حیت یا قیوم

الحمد لله الذي القسم

فانه خبىء لازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۴۱۳

الله الصمد

اللہ بے نیاز ہے۔ جسے چاہئے بخش دے

— * —

تیری بے نیازی کی کوئی بھی حد نہیں۔ بخششے پا آئے
تو کافر کو من بنا کر بخش دے راوی

سیّات کو حنات میں تبدیل کر دے۔ یا حیث یاقین

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً ما رأى

وَاللهُ ذُو الْقَضْلِ الظَّيِّنِ

— ٤١٩ —

اسْتَغْفِرُ اللَّهِ

لیں کہنے ہی کی دیر ہے

بخش دیت ہے

یا حیث یاقین

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً ما رأى

وَاللهُ ذُو الْقَضْلِ الظَّيِّنِ

— ٤٢٠ —

عمل کی تاثیر کسی عامل سے پُر چھے !

عامل کبھی فارغ نہیں ہوتا، عمل کا نور ہمہ
وقت تن رہتا ہے۔ یا حی یا قیم

الحمد لله القائم
فأله خير التازقين
وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۴۲۱

سفر کی صعوبت کسی مسافر سے پوچھ لارد
ہجرت کی برکات ہمارے۔ یا حی یا قیم

الحمد لله القائم
فأله خير التازقين
وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۴۲۲

طالب کا جب مظلوم سے رشتہ جڑ جاتا ہے، غیرت
کے تمام دفتر لپیٹ کر فارغ الیال ہو جاتا ہے۔
کوئی بھی غیر پھر اس میں نہ آسکتا ہے، نہ سما۔

اور اہل طریقت اسے توجید کہتے ہیں

من و تو کی تمیز فطری ہے، باقی رہتی ہے

یا حیت یا قیوم

الحمد لله العی القیوم

فاطمہ خبیثة زین

وَاللهُ ذُو الْقَضْيَةِ الْعَظِيمِ

— ١٠٤٢ —

لامبٹ گذری

میں

عل

یا حیت یا قیوم

الحمد لله العی القیوم

فاطمہ خبیثة زین

وَاللهُ ذُو الْقَضْيَةِ الْعَظِيمِ

۱۰۴۲

تصویرِ تام

قلب

سمع

بصر

قریب تر ہو کر پھیلے پھیلے ہر سو پھیلا

یا حیت یا قیوم

الحمد لله الذي اقسم
فاطحہ خیال التازقین

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۴۲

کلام انت سند ط تھا،

کئی روشن صنیروں کے کام آگیا۔ یا حیت یا قیوم

الحمد لله الذي اقسم
فاطحہ خیال التازقین

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۴۲۶

ہر طبقہ کا ہر بندہ ایک دوسرے کا حاسد ہے
گویا ظلمت کڈبنا ہوا ہے۔ دیکھنے میں عنیف،
حقیقت حاسد۔

جب تک کوئی حسد سے پاک نہیں ہوتا، روشن نہیں
ہوتا۔ اور یہ بھی ایک ختم المکلام ہے۔ ہر کلام کی تصییین

جذب کلیتیاً حسد سے پاک ہوتا ہے۔ پسے ہی قدم پہ
حسد کو جلا کر اڑا دیتا ہے۔

گنتی کے چند بندے ہوتے ہوں گے جو حسد پاک
ہوں! ابھی تک کوئی ملا تو نہیں! ! (یا حییات قیوم

الحمد لله العزى القدير فالله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۴۲

جذب اپنے ہی حال میں محو۔ ماسوا سے دُور کا
بھی واسطہ نہیں رکھتا۔ طریقیت میں اسے لگن کی
لگن کہتے ہیں۔

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً ما زقل

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمَ

۱۰۴۲

صدق بولا: میں بھوت کی بدلو سے میں بھر دُور
بھاگ جاتا ہوں۔ کہا ہمت کے باعث پاس آنے
کا تھل نہیں۔ جب تک کذب کی خوست دوہیں

ہوتی، باہر کھڑے انتظار کرتا رہتا ہوں۔

یا حیت یا قیام

الحمد لله الذي

فاطمہ خبیثة

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۴۲۹

عمل بولا: اگر تیں غیبت سے پاک ہوتا، منور
ہوتا۔ غیبت مجھے لے دے گئی۔ اگر مجھ میں قطعاً
غیبت نہ ہوتی، روشن ضمیر ہوتا۔ تیرا کلام، اللہ
کا کلام ہوتا۔

یا حیت یا قیام

الحمد لله الذي

فاطمہ خبیثة

والله ذو الفضل العظيم



مشتمل ۱۰۶۳۰

(بندے سے)

اگر تیری مرضی ہوتی تو کیا کچھ نہ کرتا؟ یا حیاتی قیوم

الحمد لله الذي أتيكم بالخير والرازقين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

مشتمل ۱۰۶۳۱

بندہ اپنی مرضی کا نہیں، تیری ارادت کا پابندی

یا حیات یا قیوم

الحمد لله الذي أتيكم بالخير والرازقين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

مشتمل ۱۰۶۳۲

ہر کوئی اپنی اپنی منزل پر روای دواں۔

کوئی بھی باز نہیں رہتا۔

اسی طرح ہم۔ یا حیات یا قیوم

الحمد لله الذي أتيكم بالخير والرازقين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

٠٤٣٢

تو کہتا ہے : اللہ تیرے اندر رہتا ہے
 تیرے اندر بتتا ہے
 کوئی شک نہیں - مطلق نہیں -
 پھر کیوں تم ان سے ، وہ تجوہ سے ، ملتے نہیں ؟
 گویا مطہن نہیں - نا آشنا ہو -
 کہنے والے تو پرے درجہ کی بات بتادی
 تم جانو ————— وہ جانیں -

یا حیث یاقیوم

الحمد لله الذي اقيمت

والله ذو الفضل العظيم

٠٤٣٢

مجھے آف امت کہا کرو
 میں کسی کا بھی آف نہیں -

وہ اور وہی میرے آقا روحی فراہ مصطفیٰ علیہم السلام ہیں

یا حبیب یاقین

الحمد لله العزيم
فالله خير الرازقين

والله ذو القضل العظيم

۱۰۴۲۵

اتفاق کامیکین - جمیل پر دوں ہیں متور

یا حبیب یاقین

الحمد لله العزيم فالله خير الرازقين

والله ذو القضل العظيم

۱۰۴۲۶

نفس کے محسوسات، رحمانات

اور حرکات عین روپ و اور عین ناپند

یا حبیب یاقین

الحمد لله العزيم فالله خير الرازقين

والله ذو القضل العظيم

۱۰۲۷

اللہ سے ڈرا کرو۔ ڈرتے ہی رہا کرو،
اور ایسے ڈرا کرو جیسے کہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے
اَللَّهُ يَعْلَمُ بِآيَاتِنَا اَللَّهُ يَعْلَمُ
(کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ اسکو دیکھتا ہے ؟)
جو کام اللہ کو ناپسند ہیں، مرت کیا کرو
اور پسندیدہ میں محو رہا کرو۔ یا حیثیاً قیم

الحمد لله الذي أقيمت فان الله خير المراذعين

وَاللهُ ذُو الْقَضْيَةِ الْعَظِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلِيَّهَا حَافِظٌ

نہیں کوئی نفس جس پر چوکی دار نہ ہو۔

الطارق۔ آیت: ۲۰

۱۰۴۲۸

ہو کے مقتام پر کوئی اور مقتام نہیں۔ یا حیی یا قیم

الحمد لله الذي أقسم

فأله خيراً لآرقيه

وَاللهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۴۲۹

احدیت کی محیّت کا خمار
کسی واحد سے پوچھ لور
ناداری کا کسی نادار سے بے

یا حیی یا قیم

الحمد لله الذي أقسم

فأله خيراً لآرقيه

وَاللهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۳۶۲ جگ کی بات ہے، میں فوج سے چھپی پہ گھر آیا
 تو والدِ محترم نے ایک قصہ سنایا جو مجھے آج تک مجھوں
 نہ سکا۔ نہ صرف اس بنا پر کہ یہ قصہ بہت اہم ہے،
 بلکہ اس وجہ سے بھی کہ جب میں چھپی گزار کر اپنی ڈلوٹی
 پہ پہنچا تو چند روز بعد مجھے گھر سے ان کی وفات کی
 اطلاع ملی۔ گویا یہ انہی مجھ سے آخری ملاقات تھی
 انہوں نے بتایا کہ کسی جگل میں ایک فقیر رہتا تھا۔ اسکے
 پاس کوئی دنیوی ساز و سامان نہ تھا۔ یہاں تک کہ
 گھاس کی گلی بھی نہیں جس میں وہ سردی، گرمی، آندھی
 یا بارش سے خود کو محفوظ رکھتا۔ البتہ اس کے پاس
 ایک کتاب تھی جسے وہ ہمہ وقت پڑھنے میں صرف
 رہتا اور اسے خود سے جُدانہ کرتا۔ یہی کتاب اسکی تمام

دھنپیوں کا محور اور اس کا واحد اثر ائمہ تھی جسے
 وہ اپنی جان سے بھی بڑھ کر عزیز رکھتا۔ یہ کتاب
 اس کے شیخ نے اُسے عنایت کی تھی اور فرمایا تھا
 کہ اس سے کبھی غافل نہ رہنا۔ فقیر نے شیخ کے
 حکم پر عمل کرتے ہوتے ایک مدت اسی حال میں
 گزاری جنگل کی محلی فضा اسکا گھر، زمین اس کا بچپونا
 اور کھلا آسمان ایک ساتباں تھا جس کے نیچے اسکے
 شب دروز گزرتے بھوک لگتی تو جنگل کے بھیل بھوول
 کھا کر گزارہ کرتا۔ اُسے اپنے پھٹے پُرانے ملبوس کی
 پروانہ تھی لیکن اس کتاب سے وہ کبھی غافل نہ
 رہتا۔ بارش ہوتی تو کسی گنجان درخت کی اوٹ
 میں کتاب کو سینے سے لگاتے، آگے کو جھکے، اس
 طرح بیٹھ جاتا کہ وہ بھیگنے نہ پاتی۔ فقیر کی یہ جگہ سبتو

سے دُور نہیں اس لیے کوئی شخص اسکی محیت میں
مخل نہ ہوتا تھا۔ ہاں کبھی کبھار کوئی اگاڈا آدمی
ادھر آنکلتا۔ ایک شخص کو فقیر کے حال سے دلچسپی
پیدا ہوئی۔ وہ اکثر عاضِ قدمت ہونے لگا اس نے
دیکھا کہ یہ فقیر متارِ دُنیوی میں سے کچھ بھی نہیں رکھتا
سوائے ایک کتاب کے جس کی حفاظت وہ کسی قیمتی
خزانے کی طرح کرتا ہے، تو اس نے سوچا کیوں نہ
ایک گلیا بنا دی جاتے تاکہ فقیر کو کتاب کی حفاظت
کی پریشانی نہ رہے۔ اس نے گلیا بنانے کی اجازت
طلب کی فقیر نے خاصے تردّد کے بعد یہ سوچ کر اجازت
دے دی کہ گلیا میرے لیے نہیں، کتاب کی خاطر بینا تی
جائے گی۔ سو گلیا تیار ہو گئی قریب ہی کچھ لوگوں نے
چھوپٹے بنالئے رفتہ رفتہ وہاں ایک سستی بس گئی۔

فقیر کی شہرت بھی پڑھنے لگی اور عقیدت مند
زاں کی تعداد بھی۔

چنانچہ دُور دراز سے آنے والے زائرین کیلئے
لنگر کا انتظام ضروری خیال کیا گیا۔ لنگر کے باعث
وہاں چُوہے آموجوہ ہوتے اور لنگر کو چوہوں سے
بچانے کیلئے ایک بیٹی لائی گئی۔ بیٹی کے پلینے کے لیے
دُودھ کی ضرورت پیش آئی تو ایک عقیدت مند نے
وہاں گاتے لا باندھی۔ عقیدت مند بالعموم گاتے کے
لیے گھروں سے چارا لے آتے لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا
کہ کوئی شخص کچھ بھی نہ لاتا تو فقیر کو خود گاتے کے لیے
گھاس لانا پڑتی۔ ان مصروفیات کے باعث کتاب
کی جانب سے اسکی توجہ گھٹتی گئی اور طاق میں رکھی
ہوئی کتاب مٹی سے اٹتی گئی۔ ایک رات اس کے

شیخِ خواب میں اُسے ملے اور تنبیہ کرتے ہوئے فرمایا
 تمہیں کتاب کی حفاظت کے لیے کہا گیا تھا،
 تم گاتے کے چارے میں بھپس گئے ہو؟ فوراً
 اس کی آنکھ کھل گئی۔ شیخ کے الفاظ اس کے
 کانوں میں گونج رہے تھے۔ ایک ایک لفظ
 دماغ پہنچوڑے کی طرح بس رہا تھا۔ اس
 کا روآں روآں کا نپنے لگا۔ آنکھوں سے آنسوؤں
 کی جھٹری لگ گئی۔ احساسِ ندامت نے اسے پسینہ
 پسینہ کر دیا اس نے خود کو جھنجورا۔ غفلت کی دھنڈ
 چھٹ گئی۔ فیصلے کی گھٹری آن پنچی۔ وہ بڑے جوش
 سے اٹھا۔ گاتے کا رسہ کھول کر اُسے آزاد کر دیا۔
 گُٹیا کا بنکا بنکا بچھیر دیا۔ سارا سامان کھڑے کھڑے
 لٹا دیا۔ طاق سے کتاب اٹھائی۔ اسے صاف کیا یا غل

میں دبایا اور جنگل کی راہ لی۔ ایک مدت کا
بھٹکا ہوا مسافر
پھر سے اپنی منزل پہ گامزن ہو گیا۔

یا حیت یا فیض

الحمد لله الذي أتيته فـالله خير الرازقين

وـالله ذـو الـفـضـلـ الـعـظـيـمـ

۱۰۴۲

جب بھی کوئی غیر تیرے دل میں داخل ہو،
تیرات تجھیہ کلام ہو

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَحِيمٌ لَا اُشْرِكُ بِهِ شَيْءًا

جان افرزا کلام

مقبول ترین کلمات

تیرے حکم کے بغیر کوئی کچھ بھی کرنے پہ کوئی
فتدرست نہیں رکھتا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي تَوَاضَعَ كُلُّ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے یہے جس کی غنومت کے

شَفٌٰ لِّعْظَمَتِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

آگے ہر چیز عاجز ہے۔ اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے

الَّذِي ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ عَنْتِهِ

یہے ہے کہ جس کی عزت کے سامنے سب چیزوں ذمیل ہیں

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ

اور سب تعریف اللہ تعالیٰ لایکھئے ہے جس کی حکومت کے سامنے

تَمْدِيْكِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

ہر شے جھکلی ہوئی ہے۔ اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے کی یہے ہے

اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَةِ تَاهِطٍ

جس نے ہر چیز کو اپنی قدرت کے مطیع کر رکھا ہے۔

لکھا یافت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہجا سے روایت ہے کہ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہے

الحمد لله الذي الخ

اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے پاس کی چیز حکمت
(جنت) و بخش) طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے بیان میں
درج بلند کرتے ہیں اور ستر ہزار فرشتوں کو اس کے
لیے قیامت تک استغفار کرنے کے لیے مقرر فرمائی
گئی ہے ۔

(حضر العالی / کتاب العمل بالسنة ج ۲ ص ۳/۱۲۲)

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله الذي
فاطمہ خبیثۃ الرذائل

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ



۱۰۴۲

مکرر

کوئی بھی شے
تیری محیت میں
کبھی مُخْنِل نہ ہو۔

یا حیت یا قیتم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً لا يزيد

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۴۳

یہ کثافت ہے، یہ لطافت
جسم الوجود کیش
روح لطیف

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

اللَّهُ أَللَّهُ رَبِّنَا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ شَيْءٌ
 اللَّهُ أَللَّهُ رَبِّنَا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ شَيْءٌ
 جس نے بھی اس کو مان لیا، وہ مان گئے !
 کہن — دو صرف کلام
 سہل ترین
 عمل — مشکل ترین
 ہوتا ہے ، ضرور ہوتا ہے مگر شاذونادر۔
 ابھی تک دیکھنے میں نہیں آیا !

یا حییٰ یا قییم

الحمد لله الذي يقسم
 فاطمه خيراً لارقين

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ العظيم



۱۰۴۲

قبر کا حال کسی مرنے والے سے پوچھ جو !
 بندہ اسکی تاب نہیں لاسکتا۔
 اور ہر کسی نے اور کسی ایک دن
 مر، ہی جانا ہے اور دُنیا چھوڑ جانی ہے
 ابے ! کہاں گئی وہ دُنیا جو تیری
 آخرت میں کام نہ آئی ؟
 اور آخرت دُنیا ہی میں کھانی
 جاتی ہے !

زندگی ایک فِرم ہے، ضائع نہ کر۔

یا حبیب یا قبیل

الحمد لله الذي أقيمت
فأله خير المؤمنين

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْيَةِ الْعَظِيمِ

١٤٢٥

WHERE THERE IS

CHANCE OF TASK

NO MAN'S LAND

AND NO PROPERTY,

LIVE LIKE ONE

WHOM ALLAH LIKES.

يَكْسِي يَاقِّيُوم

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْعَصْلِ الْعَظِيمِ

۱۴۲۴

CHANGE OF TASK
FRESHENS THE MIND.

یا یقین

الحمد لله رب العالمين
فاطمة خبیر الرازقین

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ



وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ افِیْ - اسْأَلُكَ بِاسْمِکَ

لے اللہ! بے شک میں تجوہ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام سے

الظَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارِكِ الْأَحَبِ

جو ظاہر ہے طیب ہے مبارک ہے تجوہ سب سے

إِلَيْكَ الذِّكْرُ إِذَا دُعِيْتَ يَا

زیادہ پسند ہے وہ نام جس کے ساتھ تجوہ سے دعا مانگی جائے

أَجَبْتَ وَإِذَا سُئِلْتَ يَا لَهُ أَعْطَيْتَ

ترقبول فرماتا ہے اور جب اس کے ساتھ تجوہ سے سوال کیا جائے

وَإِذَا اسْتُرْحِمْتَ يَا لَهُ سَرَحِمْتَ وَإِذَا

تو عطا فرماتا ہے اور جب اس کے ساتھ تیری رحمت ناگی جائے تو

أَسْتُفْرِجْتَ بِهِ فَرَجَتَ هِ مَرَةً

رحمت فرماتا ہے اور جب اس کے ساتھ فراتی ناگی جائے تو فرانگی عطا فرماتا ہے (ایک بار)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ اللَّهَ وَ

اے اللہ! میں تھے اس نام اللہ سے پیکارتا ہوں اور اس نام سے

أَدْعُوكَ الرَّحْمَنَ وَ أَدْعُوكَ

رحمن سے پیکارتا ہوں اور پیکارتا ہوں البر الرحيم

الرَّحِيمَ وَ أَدْعُوكَ

نام سے اور بین تیرے سارے اسماء الحسن (یعنی

بِاسْمَكَ الْحُسْنَى كُلُّمَا مَا

(پھی ناموں) کے ساتھ تھے سے دعا کرتا ہوں جو میں ان

عَلِمْتُ مِنْتَ وَ مَا لَمْ أَعْلَمُ

میں سے جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا کہ تو مجھے انہیں دے

أَنْ تَغْفِرْ لِي وَ تَرْحَمْنِي هَرَةً

اور مجھ پر رحم فرم۔ (ایک بار)

أَعُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حَرَثْ عَالَشَّهِ صَدِيقَةَ سَعِيْهَا

کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
 کو یہ پڑھتے ہوئے سُنَّا اللَّهُ رَأَى فَاسْأَلْكَ ... الخ
 فرمایا کہ ایک روز حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے
 فرمائے تھے عالیٰ شریف کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے
 مجھے وہ نام بتاویا ہے جس کے ذریعہ سے دعا کی جاتی
 تو قبول ہوتی ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی
 علیہ وسلم! امیرے ماں باپ آپ پر قباد ہوں، وہ
 نام آپ محقق کو تلاویج ہے۔ آپ نے فرمایا اے عالیٰ شریف!
 یہ لائق ہے کہ تو اس کے ذریعے دنیا کی کوئی چیز طلب
 کرے۔ حضرت عالیٰ شریف فرماتی ہیں کہ میں اٹھی، وضو
 کیا، پھر دور کعت نماز (نفل) پڑھی۔ پھر میں نے دعا
 کی۔ (اللَّهُ رَأَى فَاسْأَلْكَ ... الخ)

حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشمکرا نبسم فرمایا۔ پھر
فرمایا بے شک وہ ان اسماء میں سبھے جن کے
ساتھ تو نے دعا کی ہے۔

(سن ابن ماجہ / کتاب العمل باسنۃ رحمہ - ۵۴/۵۵)

۱۰۲

کشم و خزان کی بولت ہی مکروہ کے درجات
میلند ہوتے ہیں۔ میل کچیل کو صاف کر دیتے ہیں۔
اور یہ اللہ ہی کی طرف سے ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْهَمَّ وَالْحُزْنِ لَا يَا حَيْيَا تَيَمَّمْ

الحمد لله الذي اقيمت
فأَنَّهُ خير التازقين

وَالله ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۴۲۸

کائنات میں بولتی ہوئی ہر آواز تبریزی ہی پیدا کر دے
ہے لور تر ہر آواز سُنتا ہے۔ یا قیوم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً لذرين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۴۲۹

روح جب پاک ہو جاتی ہے، ارواح سے ملا جائے
کی استعداد پیدا کر لیتی ہے اور شوق بھی منگر وہ اور
صرف وہ اپنی ہی بے مانگی
پہ نادم - یا حیت یا قیوم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً لذرين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



١٤٥٠

تیرے حجم کے بغیر جسم الوجود کا کوئی عضو حرکت
میں نہیں آسکتا۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا مُجَاهِدَ إِلَّا

إِلَّا أَمْرُهُ ، يَا حَيْ يَا قَيْم

الحمد لله الذي القى

فاطمة خير المؤمنين

وَالله ذُو الْقَبْلَةِ الْعَظِيمِ

١٤٥١

جسم الوجود کی فنا ہی اصل فنا ہے۔
جملہ مارج — منہیات مامورات کے تابع

يَا حَيْ يَا قَيْم

الحمد لله الذي القى

فاطمة خیر المؤمنين

وَالله ذُو الْقَبْلَةِ الْعَظِيمِ

۱۰۶۵۲

دیکھ رہا ہے
سُن رہا ہے
کر رہا ہے
لود کیا چاہتے ہو ؟
کب یہ کافی نہیں ؟

یا حیت یا قیوم

الحمد لله الذي اقسم
فأله خير الزينة

وَاللهُ ذُو الْعِظَمَاتِ

۱۰۶۵۳

اللَّهُمَّ إِنَّ اللَّهَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقَيْمُونُ مَرْأُوا مِنْ

استقر جب حی کو فنا نہیں مرہ

قیوم کو زوال نہیں - یا حی یا قیوم

الحمد لله الذي اقسم فأنه خير الزينة

وَاللهُ ذُو الْعِظَمَاتِ

۱۰۴۵۲

فطرت کبھی نہیں بدلتی۔
قدرت کی حکمت فطرت پر حاوی

يا حسیب یا قیوم

الحمد لله الذي أقسم

فأللهم خير ما تزّين

وَالله ذُو الْعِظَمَاتِ

۱۰۴۵۳

شیاء میں ہر شے شامل

لود

قدیر ہر شے پر قادر — قادر المقدار

يا حسیب یا قیوم

الحمد لله الذي أقسم

فأللهم خير ما تزّين

وَالله ذُو الْعِظَمَاتِ

..... ١٠٤٥٤

طريقت میں کلمہ طبیبہ کا ضامن۔ شیخ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ

صلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يا حیی یا قیوم

الحمد لله الذي اقسم
فاطم خيراً لازم قيد

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمِ

..... ١٠٤٥٢

ترجمہ کسی بھی زبان میں

ادا ہو سکتا ہی نہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد لله الذي اقسم
فاطم خيراً لازم قيد

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمِ



۱۰۴۵۸

یہ بندہ صرف اپنی تحریر کا ذمہ دار ہے

الحمد لله رب العالمين
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۴۵۹

میرا کوئی شرکیں نہیں ،
ہر کوئی میرا شرکیں بنا ہوا ہے !

یا حیت یاقیم

الحمد لله رب العالمين
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۴۶۰

نہ مسکراہٹ ، نہ گھبراہٹ ۔

دونوں ایک ، یا حیت یاقیم

الحمد لله رب العالمين
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۴۱

حال سے کلام۔
کلام کو پہچان۔
یہی کلام کی شان۔

اور جانتے والا ہی کسی کو پہچان سکتا ہے۔
اگر دیکھنا ہی ہے تو خلق کو دیکھو!

یا حیت یا قیوم

الْعَزَمُ لِلْعَزِيزِ الْقَيْمُ
فَاللَّهُ خَبِيرُ الْأَرْضَينَ

وَاللَّهُ ذُو الْقَبْلَيْنِ

۱۰۴۲

اہل قبور کا حال دیکھو کہ جیتنے جی مرمرا جائیں

یا حیت یا قیوم

اللَّهُوَ الْحَقِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ
عَذَابِ الْقَابِرِ وَفِتْنَةِ الْقَابِرِ
يَا حَسِيبَ يَا قِيمَ

الحمد لله العزيم
فانه خير الرزقين

والله ذو الفضل العظيم

١٤٤٣

پاں

ہر ایت دینا

مارنا

پھر زندہ کرنا ورد

بخشنا

تیرے ہی قیضہ قدرت میں محفوظ یا حی قیم

الحمد لله العزيم فانه خير الرزقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۴۴

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لِمَنْ هُوَ اَنْزَلَ لِلْمُرْسَلِینَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْأَلُكَ بِوْجُوهِكَ

اَللّٰهُمَّ بِشِک میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے

الْكَرِيمُ وَ اَمْرُكَ الْعَظِيمُ

بزرگ چھرے (ذات) کے طفیل اور آپ کے عظمت وال حکم کے دستیں

اَنْ تُخْيِرْنِی مِنْ النَّارِ وَ الْكُفْرِ

یہ کہ آپ مجھے محفوظ فرمائیں گے اور کفر سے

وَالْفَقْرِ ۝

اور تنگ ستر سے۔

اسے دیلی نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے

روایت کیا ہے۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنة ج ۲ ص ۹۳)

تیری ذاتِ قدس کا نور پتہ پتہ ذرہ ذرہ میں
 جلوہ گھر لود بیہی مومن کے ایمان کا ظہور
 يَا لُقُولَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
 وَمَا مَنَّتَ الشَّمَاءُ

تیرے نور کا جمال جلوہ فکن ہے بھر
 کوئی بات ، کوئی بات نہیں ۔

یا حیت یا قیوم

الحمد لله الذي أتيكم

وَاللهُ ذُو الْقَبْلَيْنِ العظیم



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَ

میں پناہ لیتا ہوں آپ کے بزرگ چہرے یعنی ذات کی اور

بِاسْمِكَ الْكَرِيمِ مِنَ الْكُفَّارِ

آپ کے بندگی فارے نام کی تحریر سے

وَالْفَقَرِ ط

اور شنگستی سے

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ،
کہتے ہیں کہ یہی نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کو یہ پڑھتے ہوئے سنایا۔

اعوذ بیو جہلک الخ

اسے طبرانی نے روایت کیا ہے؟

(مجموع السن واید و منبع الفوائد / ترتیب العمل باسنۃ ج ۲ ص ۹۵)

الحمد لله الذي أتيكم بالحق

وَاللهُ ذُو الْقَضَى الْعَظِيمُ



خوبیاتیں اعداد

(ج ۲ ص ۱۷۸) ترتیب العمل باسنۃ ج ۲



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللّٰهُمَّ اتْبِعْ اُعُوذُ بِوْجُهِكَ الْكَرِيْمِ

لے اللہ بے شک میں پناہ لیتا ہوں آپ کے بزرگ چہرے یعنی

وَاسْمِكَ الْعَظِيْمِ

ذات کی اور آپ کے عظمت والے نام کی

مِنَ الْكُفَّارِ وَالْفَقَرِيرِ ۝

کفر سے اور تنگستی سے

حضرت عبد الرحمن بن ابو بکر رضی اللہ عنہما سے

روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ

علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سننا۔

اللّٰهُمَّ اتْبِعْ اُعُوذُ بِوْجُهِكَ الخ

لے طبرانی نے کبیر میں روایت کیا ہے۔

(مخزن الحال / تکالیف العمل بالسنة ج ۳ ص ۹۲)

۱۰۴۴۵

ایک دن

ذخیرہ میں سے سو کھاگرا ہوا بال مٹھانے لگا،
بیلدار بولا "رکھ دو۔ مت اٹھاؤ !"

ایک ردد دن

نگنی کے یہے جنگل میں درانتی سے سر کرنا
کامٹتے لگا، روک دیا "مت کاؤ !"

پھر ایک ردد دن

چھوٹی سی طاہلی کا بوٹا اکھاڑتے لگا،
کون ہو؟ مت اکھاڑو !"

یقین میری زندگی !

ما شاء الله

اسے کبھی مت سمجھو لنا !

اروپ پھر کسی دن

دوپہر کے وقت ، خادمہ مرحومہ (دارالاحسان)
 بیڑے لیے ایک دکان سے تین آنے کا شربت
 لینے کئی۔ دکاندار نے شربت گلاس میں
 ڈال دیا۔ جب واپس جاتے لگی ، دکاندار
 بولا ” نیت حجت ! اُدھار نہیں ۔“
 اروپ شربت واپس انڈیل لیا ।

یا حبیب یا فیض

یا حبیب یا فیض

الحمد لله الذي يقسم
 ف الله حبيبه ترقين
 و الله ذو الفضل العظيم





بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ افِتَّ اسْتَغْفِرُكَ لِذَنبِي

لے اللہ میں بخشش طلب کرتا ہوں مجھ سے اپنے گناہوں کی

وَأَسْتَهْدِیكَ لِمَا شِدَّ أَمْرِي

اور رہنمائی طلب کرتا ہوں مجھ سے اپنے کام کی درستی کے لیے

وَاتُوْبُ إِلَيْكَ فَتُبَّعَ عَلَيْكَ

اور میں توبہ کرتا ہوں تیرے حضور میں پس میری توبہ قبول فرمائے

إِنَّكَ أَنْتَ رَبُّ الْأَنْوَارِ

بے شک تو ہی میرا رب ہے لے اللہ !

فَاجْعَلْ رَغْبَتِي إِلَيْكَ

پس کر دے میری رغبت کو تو اپنی طرف

وَاجْعَلْ إِغْنَانِي فِي صَدْرِكَ

اور کھدے میری استغفار میرے بینے میں

وَبَارِكْ لِيٌ فِي مَا دَفَتَنِي

اور برکت عطا فرمائیں مجھے اس میں جو کچھ ترنے مجھے دیا

وَ تَقَبَّلْ مِنِّي

اور قبول فرمائے میری یہ دعا

إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّنِي °

بنے تک تو ہی میرا پر دردگار ہے۔

اسے ابن ابی شیبہ نے حضرت

عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت

کیا ہے !

الحسن الحسین ص ۲۹۱ / کتاب العلیاً نسخة ج ۳ ص ۱۱۳

یا حیت یاقیع



وَحَقِيقَةُ إِيمَانِيُّ
 اور سچا ایمان عطا کر مجھے
 وَأُنْفَعُ دَرَجَاتٍ
 اور بلند فرمایہ رے درجہ کو
 وَلَقَبْلَ صَلَاتِ
 اور قبول فرمایہ نماز کو
 وَاغْفِرْ خَطَايَا
 اور بخشش دے میرے گناہ
 وَاسْتَدْكَ
 اور سوال کرتا ہوں میں تجھے
 الدَّرَجَاتُ الْعُلُوُّ مِنَ الْجَنَّةِ
 جنت کے بلند درجات کا

آئیں

آئیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَدَكَ
 اے اللہ میں تجھے سے بالکھا ہوں
 فَوَاتِحَ الْخَيْرِ
 خیر کی ابتدائیں بھی
 وَخَوَاتِيْمَةُ
 اور اسکی انتہا میں بھی
 وَجَوَامِعَةُ
 اور سب کا سب خیر (دینی و دنیا)ی
 وَأَوَّلَكَةُ
 اور اس کا اول بھی
 وَظَاهِرَةُ
 اور اس کا باطن بھی
 وَبَاطِنَةُ

وَالْدَرَجَاتِ الْعُلُوِّ
مِنَ الْجَنَّةِ (آیین)

اور بلند درجے
جنت کے (آیین)

اَللّٰهُمَّ
إِنِّي أَسْأَدُكَ
خَيْرَ مَا آتَيْتَ
وَخَيْرَ مَا أَفْعَلَتْ
وَخَيْرَ مَا عَمَلْتُ
وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ
وَالْدَرَجَاتِ الْعُلُوِّ
مِنَ الْجَنَّةِ (آیین)

اَللّٰهُمَّ
میں ناٹھا ہوں تجوہ سے
بھلائی اُسکی جو میں لاں
او بھلائی اُسکی جو میں فعل کوں
او بھلائی اُسکی جو میں عمل کوں
او بھلائی اُسکی جو پوشیدہ ہے
او بھلائی اُسکی جو نظر ہے

اور بلند درجات
جنت کے (آیین)

اَسْكِنْ مَنْ يَحْشُوْنَ !

اے اللہ !

میں تجوہ سے سوال کرتا ہوں
کہ بلند کردے تو میرے ذکر کو
ادا نہ کر دے تو میرے بوجھ کو
اور درست کر دے تو میرے گام کو
اور پا کھٹے تو میرے دل کو
اور بچائے رکھ تو میری شرما کو
اور روشن کر دے تو میرے دل کو
اور بخشش سے تو میرے گناہ
اور سوال کرتا ہوں میں تجوہ سے
بلند درجوں کا
جذبہ میں میں

اللہُمَّ

إِنِّي أَسْأَلُكَ
أَنْ تَقْرِعْ ذَكْرِي
وَنَصْعَ وِنْدِي
وَتُصْلِحَ أَمْرِي
وَتُظْهِرَ قَلْبِي
وَتُخْصِنَ فَرْجِي
وَتُشْوِرَ لِي قَبْدِي
وَتَغْفِرْ لِي ذَنْبِي
وَاسْأَلُكَ

الدَّرَجَاتِ الْعُكْسِ
مِنَ الْجَنَّةِ

آمین

آمین

اَللّٰهُمَّ اسْتَغْفِرُكَ مِنْ ذَنبِي

بِئْ تَجْوِزُ سَوْالَنِي مُهْلِكَ

أَنْ تُبَارِكَ لِي بَرَكَةً عَطَافَ رَاجِحَ

فِي نَفْسِي مِيرِي حَيَاةٍ مِنْ

وَفِي سَمْعِي اُورِي كَانِي مِنْ

وَفِي بَصَرِي اُورِي آنکھِي مِنْ

وَفِي رُوحِي اُورِي رُوحِي مِنْ

وَفِي خَلْقِي اُورِي دُخُودِي مِنْ

وَفِي خَلْقِي اُورِي أَخْلَاقِي مِنْ

وَفِي أَهْلِي اُورِي أَهْلِي مِنْ

وَفِي مَحْيَايَي اُورِي زَنْدَگِي مِنْ

وَفِي مَمَاتِي اُورِي مَوْتِي مِنْ

وَفِي عَمَلِي اُورِي عَلَيْيَ مِنْ

مَوْقَتِلُ حَسَنَاتِي
 اور قبول فرما لے یہ نیکیوں کو
 اور میں سوال کرتا ہوں جس سے
 وَأَسْئَلُكَ
 الْرَّجَاتِ الْعُلُوِّيَّاتِ
 بلند درجات کا
 مِنَ الْجَهَنَّمِ ط
 جنت میں
 آمین

حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا، حضور اقدس صلی اللہ
 علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ یہ وہ کلمات ہیں جن
 سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پروردگار
 سے سوال کیا کرتے تھے :

اللَّهُمَا اسْأَلُكَ

یہ حدیث صحیح الاستاذ ہے

(المترک للحاکم / کتاب العمل بالسنة ج ۲ ص ۹۵ تک ۱۹۹۵)



١٠٤٤٤

خود
زره بکتر
سیکل

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

یا حسین یا قیوم

الحمد لله الذي أتيته فان الله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللّٰهُمَّ

اعْفُ عَنِّي خَطَايَى

وَذُنُوبِي كُلَّهَا

اللّٰهُمَّ اغْشِنِي

وَأَحْبِنِي

وَاجْبُرْنِي

وَارْذُقْنِي

وَاهْدِنِي

إِصَالِحِ الْأَعْمَالِ

وَالْأَخْلَاقِ

إِنَّهُ لَا يَهْدِي

إِصَالِحِهَا

اَللّٰهُمَّ

بِخَشْفِ فَنِيْرِي خَطَايَى

اوْ مِيرَكَ تَامَّ گَنَاهُوں کو

اَللّٰهُمَّ اغْشِنِي

اوْ مُجْهِ زندگی عطا کر

اوْ مِيرَی بِھَاطِی بنائے

اوْ مُجْهِ رزق عطا کر

اوْ مُجْهِ راہ دکھا

اَچھے اعمال کی

اوْ احسانات کی

بلا شہ کوئی رہنمائی نہیں کسکتا

صلح اعمال کی طرف

وَلَا يَحْرُفُ
سَيِّهَةَ
إِلَّا أَنْتَ ه
اُور کوئی ہٹا نہیں سکتا
بداعمال سے
سوئے تیری ذات کے
حضرت ابوالایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں نے مہر نماز کے بعد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کو یہ دعا پڑھتے سنا ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الخ

(الحصن الحصين / کتاب العمل بالسنة ۲۰۵ ص ۱)

١٠٤٤

ذکر دروازہ

تماز اور قرآن مجید کی تلاوت کے سوا
وضو کی پابندی سے مستثنی۔ یا حسی یا قیوم

الحمد لله الذي أتيكم بالحق خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْقُبْلَيْنِ الْعَظِيمُ

۱۰۴۸

اول آخر، ظہر، باطن — ایک
کوئی شک نہیں

جو ظاہر ہے، وہی باطن

ظاہر کو دیکھنا ہی باطن کا قرار ہے
وہی اول ہے، وہی آخر

یا حیث یا قیوم

الحمد لله رب العالمين

فاطمہ خبیرہ العاذرین

وَاللَّهُ ذُو الْعِزَّةِ الْعَظِيمِ



۱۴۴۹

طريقت الاناب

کی منزل کا ایک اہم رکن

یا ب درج

اور اہم کردار نفی تام
نہ اقرار نہ منکر

الآمَاشَاءُ اللَّهُ

یا حیت یا قیوم

الحمد لله القیوم
فاطمہ خبیث الرزقین

وَاللَّهُ ذُو الْعِظَمَيْنَ

۱۰۴

جمال کے تین مدارج :

و کبھی کبھی

و دن میں کئی بار

و جب چاہئے

یا حیث یا قیم

الحمد لله القائم

فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۴

بعض مقامات راجحان ہی کو عنایت ہوئے

جیسے بلخ

عوام ان کی تاب نہ لاسکے ، پھر گئے ۔

اسی طرح کئی اور ۔ یا حیث یا قیم

الحمد لله القائم فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۴۷۲

حضرت ابراہیم ادھم قدس سرہ، العزیز کو کس
لذت نے بخ کے چالیس شہزادوں کی بادی ہی
چھوٹنے پہ مجبور کیا؟ شاہی چھوڑ کر گدائی اختیار
کی اور ہمیشہ فرماتے ہیں
یہ سودا بڑے ہی ستے داموں ملا!

حوادث دہر کا کوئی بھی واقعہ انہی توجہ اپنی
طرف مبذول نہ کر اسکا۔

تا قیامت رہنمائی کا وارث بنا۔
یہ تھی اور ہے جاتِ جاودا نے کی حقیقت!

دنیا مرگتی — مرے جا رہی ہے

خصلت کبھی نہ مَری ،

سمیشہ زندہ رہی اور زندگی کا پیغام

ساتھی رہی - یا حیٰ یا قیام

الحمد لله رب العالمين فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۴۲

الْجَمَاعَةُ —

منبع فیوض البرات ، ماشاء الله :

یا حیٰ یا قیام

الحمد لله رب العالمين فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۴۲

تصوّر نے مصوّر کی پوری تصویر پہنچ لی۔

کمال نہیں تو کیا ہے !

یا حیٰ یا قیام

الحمد لله رب العالمين فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۰۴۷

گردان

مصدر — الْقَدْرُ — اندازہ کرنا

فعل ہنی — قَدَرَ — اس نے اندازہ کیا

مضارع — يَقْدِرُ — وہ اندازہ کرتا ہے
یا کرے گا

مصدر — قَدْرًا — اندازہ کرنا

اسم فاعل — قَادِرُ — اندازہ کرنے والا
یا قدرت رکھنے والا

اسم مفعول — مَقْدُورٌ — جس چیز کا اندازہ کیا گیا ہو
یا قدرت کا جس پر تصرف ہو

ماضی مجہول — قُدِرَ — اندازہ کیا گیا

مضارع مجہول — يُقْدِرُ — اندازہ کیا جائے
یا کیجئے

الحمد لله رب العالمين

وَاللهُ ذُو الْعَصْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۷۴

سات کافی ہیں :

۱	وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔
۲	إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔
۳	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔
۴	فَإِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔
۵	إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔
۶	وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔
۷	وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

یا حیت یا فیتم

الحمد لله العظيم
فاطمة خبیر التزقین

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمِ



۱۰۴۲۶

عزیز کا نام سنگر چونک اُمھا!

اللَّهُ يَا عَزِيزُ تَعَزَّزُ بِالْعِزَّةِ
وَالْعِزَّةُ فِي عِزَّةٍ عِزَّتِكَ يَا عَزِيزُ



بے شک تو ہی عزیز ہے۔ عزیز زر

سُبْحَانَ الْعَزِيزِ النَّصِيرِ وَسُبْحَانَ الْقَوْهِ الْعَزِيزِ

یا حیتیں یا قیتم

الحمد لله رب العالمين
فاطمہ خبیر الرزقین

وَاللهُ ذُو الْعَصْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۴۲۸

باہر ہر شے
اندر ایک بند

اور ایک ہی نے ہر شے کو

ہر شے بنائی۔

یا حبیت یافتیوم

الحمد لله رب العالمين
فاطمة خبيرة بالازقين

وَاللَّهُ ذُو الْعِظَمَاتِ

۱۰۴۷۹

خوب سمجھایا اور خوب سمجھا !
سمجا نے کی حد کر دی !!

یا حبیت یافتیوم

الحمد لله رب العالمين
فاطمة خبيرة بالازقين

وَاللَّهُ ذُو الْعِظَمَاتِ

۱۰۴۸۰

راغب ہوا اور بیزار -

نہ رغبت کی کمی، نہ بیزاری کی

یا حیت یاقیم

الحمد لله الذي القیم
فاطھ خبیل الزّاذین

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۴۸۱

سُجَّانَ اللَّهِ ! مُرْدَارَ كَهانَةِ والِي

گدھر بھی کس لذت سے مُردا رکھا

راہی ہے

جیسے پھول کی آغوش میں بیل

یا حیت یاقیم

الحمد لله الذي القیم
فاطھ خبیل الزّاذین

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ



— ۱۰۶۸۲ —

الساخت عین الوجود — پتنی ہیں کائنات
ہستی کی آنکھ کی

— * —

والسبب في كُلّ موجود — اور سبب ہیں ہر موجود کا

— * —

وکیسنا ہی انسان کو دیکھنا

— * —

اپنی صورت پہ بنائ کار بیگھی کی حد مکادی

ياحيٰ يا قیوم

الحمد لله العَلِيِّ القَيُّوْمِ فَالله خَيْرُ الرازِقِينَ

وَالله ذُو الْعَصْلِ الْعَظِيْمِ

— ۱۰۶۸۳ —

العروج في البروج — يا حيٰ يا قیوم

الحمد لله العَلِيِّ القَيُّوْمِ فَالله خَيْرُ الرازِقِينَ

وَالله ذُو الْعَصْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۴۸۵

استغانتے جمال انہتارتے جمال

یا حبیب یاقیم

الحمد لله رب العالمين

فاطمہ خبیر التازقین

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۴۸۵

اندر کی بائیں باہر مت کیا کرو

یا حبیب یاقیم

الحمد لله رب العالمين

فاطمہ خبیر التازقین

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ



نیت بالیغ خداوند فیضانِ المکملان

من ایضاً لذخیر الدین

۱۰۴۸۴

یہ سبب کام

تیرے ہی کرنے والے۔

تپرے ہی لائق۔

تو ہی کرے۔

پندہ کچھ بھی کرنے پہ کوئی قدرت نہیں رہتا۔

دُنیا تے دُول کا کوئی بھی معاملہ

میری محیت میں مخل نہ ہو۔

ابدی سکون کا موجب، ما شاء اللہ اشکریہ!

نصیحت کندہ خیال کا شکریہ!

یا حیی یا فیوم

الحمد لله الذي أقيمت

والله ذو القضل العظيم

۱۰۴۸۴

جو بھی پڑا تی کسی نے کی،

کسی نے بھی کی،

فتنة القبر کا موجب!

حَسْبُنَا اللَّهُ وَلَا يُعِزُّ الْوَكِيلُ کی وکالت کی

کفالت نے در گزر فرمائی بخش دیا۔

یا حُکْمٍ یا فَیْوَمٍ

الحمد لله رب العالمين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

ذَلِيلُ الْجَاهِلِينَ

بِلَا شُبْهٍ

إِنَّ

فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
آسمانوں اور زمین کے بنائیں

وَالْخِلَافِ
اور یہے بعد دیکھے

الْتَّيْلِ قَالَ النَّارِ
رات اور دن کے آنے

جانے میں

لَا يُبْتَهِي
لَا وَلِي الْأَلْبَابُ
الَّذِينَ
يَذْكُرُونَ اللَّهَ
فِيمَا
قَعُودًا
وَعَلَى حُجُونٍ
وَيَنْفَكِرُونَ
فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ
وَاللَّهُ أَعْلَمُ
رَبَّنَا
مَا خَلَقْتَ هَذَا بَأْطِلَاج
آپنے اس کو بے چاپیدا
پروردگار !
(اور کہتے ہیں) میں ہمارے
پیدا ہونے میں
آسمان اور زمین کے
اوغورون کر کرتے ہیں
یعنی مجھی (کروٹوں پھپتی)
بیٹھے مجھی
کھڑے بھی
اللَّهُ تَعَالَى كَوْكِرْتَنَے ہیں
جِنْ کی حالت یہ ہے کروہ
اہلِ عقل کے لئے
دلالٰ میں

سُبْحَانَكَ
فَقِنَا عَذَابَ الْمَأْوَى
وَزُخْ سے بچا لیجئے
ہم آپ کو منزہ سمجھتے ہیں
سو آپ ہمیں عذاب

(سورۃ الحمراء آیت ۱۹۰، ۱۹۱)

الحمد لله رب العالمين
فاطمہ خبیر الرزقین

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

— ١٤٨٨ —

غیر فطری حالات کا ظہور
لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

ما شاء الله لا يقدر الأباء الله
یا حیت یا قیوم

الحمد لله رب العالمين
فاطمہ خبیر الرزقین

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ



۱۰۴۸۹

خیر سے معورِ لود

شر سے دُورالت

اللَّهُمَّ اكْفِنِي خَيْرَ حَيْثُ كَانَ

يا حيي يا قديوم

الحمد لله رب العالمين

فاطمہ خبیر الرزقین

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۴۹

السَّيِّرُ فِي النُّذُرِ

اقتباسات

از کتاب العلی بالسنۃ جلد اول

اللَّهُمَّ اجْعَلْ

لُوداً فِي عَصَبِي

وَلُقُورًا فِي لَحْمِي
وَلُقُورًا فِي دَمِي
وَلُقُورًا فِي عِظَامِي

يا حَسَنَةِ يَا قِيمَةِ

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً ما زرقي
وأله ذكره الذي نظير

10491

غزیبوں کے پاس مال نہیں ہوتا ،
امیروں کے پاس سُکونت
ہاتے مال ! ہاتے مال ! ہاتے مال !
مال مال جوڑتے مر گئے ،
نہ مال ان کا ، نہ ان کا

اللہ کی آزمائش تھی،

پورے نہ اُترے،

یحمر گئے؟!

یا حیتی یاقیم

الحمد لله رب العالمين
فاطمہ خبیر التازقین

وَاللَّهُ ذُو الْعِظَمَاتِ

۱۰۴۹۲

آنکھ جمال کی متنی۔

پالے تو اسے شہود کہتے ہیں۔

یا حیتی یاقیم

الحمد لله رب العالمين
فاطمہ خبیر التازقین

وَاللَّهُ ذُو الْعِظَمَاتِ

۱۰۴۹۳

جو خدمات اللہ ہی کے لیے کی جاتی ہیں،

مقبول ہوتی ہیں۔ مرنے کے بعد بھی
زندہ رہتی ہیں۔

يَا حَيْثِ يَا فَتِيم

الحمد لله الذي أقيمت
فانه خير التازقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

— ۱۰۴۹ —

کان صوت سردمی کے سروار سے مسرو
ناک دم کی زندگی کا پاسان وہ شیار
من کی نوحیت دری الوری

لود تن سرجنده
یئتحا ہماری زندگی کا نشور!

يَا حَيْثِ يَا فَتِيم

الحمد لله الذي أقيمت
فانه خير التازقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۴۹۵

آنکھ — موجہ سال

کاخ — السُّتُّ بِرَبِّکُمْ قَالُوا بَلِیٰ

نکٹ — دم کی گزرگاہ

زبان — لُغَّہ

ترخ — گوشت، خون کا پختہ

صحح استعمال سے، ہی اندر کے دروازے
کھلتے ہیں، کسی اور طرح کھل سکتے ہی نہیں

یا حیٰ یا قیوم

الحمد لله الذي أتم

فأللهم خير الزمان

وَالله ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يَا مُحَمَّدُ اسْتَغْفِلُكَ

١٠٤٩٤

مکشوفت الامدود

سات یه ییں :

- ١— کشف القبور
- ٢— کشف الصدور
- ٣— کشف الوريد
- ٤— کشف الحديد
- ٥— کشف الاحياء
- ٦— کشف الروح
- ٧— کشف التام

یا حَیٌّ یا قَیُومٌ

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً تزكين

وأله ذؤفالفضل العظيم

۱۰۴۹۷

کشف القبود

فتنہ بور میں عیش کیسی ہے

اللَّا يُفَضِّلُ اللَّهُ بِيَا

يَا حَيْ يَا قَيْم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيْمِ
فَإِنَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۴۹۸

ترس فرما — بنده توازی کی حد

لار

ینج کے گھر جان — احسان

يَا حَيْ يَا قَيْم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيْمِ
فَإِنَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۴۹۹

یہ امر ہے ، یہ نہیں
یہ حلال ہے ، یہ حرام
اقتدار کرنے

یا حیتی یا فیتم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۴۰۰

گناہ کرتا میری عادت ہے
بخشش — تیر می

یا حیتی یا فیتم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۷

کندے کو دیکھ کر ہی اللہ کی یاد آئی
 کیا کچھ کیا
 کیا کچھ بنتا یا
 لور آنکھ ہی نے سب کچھ دکھایا

۱۰۸

هُوَ الْأَقَلُ وَالْأَخِرُ وَالظَّاهِرُ فَلِيَأَطِعْنَ
 وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

یا حیت یافتیم

الحکمد للعنی القیسم

حافله خبر از قریب

والله ذکر الفضل العظیم

۱۰۹

مصدر — التَّعْجِيدُ — واحد جانا

اُنْ وَاحِدَةٌ	وَحْدَةٌ	ماضي
وَهُوَ وَاحِدٌ يَا تَحْتَهُ	يُوحِدُ	مضارع
يَا جَانِي گَا		
وَاحِدَةٌ تَوْجِيدًا	تَوْجِيدًا	مصدر
وَاحِدَةٌ مُؤَحِّدٌ	مُؤَحِّدٌ	فاعل
يَا تَوْجِيدَ كَا فَاعِلٍ		
وَاحِدَةٌ مُؤَحِّدٌ	مُؤَحِّدٌ	مفعول
ماضي مجهول	وَحْدَةٌ	ماضي
مضارع مجهول	يُوحِدُ	مضارع
يَا وَاحِدَةٌ يَا جَانِي		
وَاحِدَةٌ كَا قَرَارٍ	وَحْدَةٌ	امر
يَا تُرُّ وَاحِدَةٌ		

لَا تُوَحِّدُ نَهْيٌ
وَاحِدَةٌ کا اقرار نہ کر

بِالْعِصْلَةِ لَا
يَا تُوْ وَاحِدَةٌ جَانٌ
بِالْعِصْلَةِ لَا
يَا حَيٌّ يَا فَقِيرٌ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
فَاطِهِ خَيْرِ الْأَزْقَافِ

وَاللَّهُ ذُو الْعَضْلَى الْعَظِيمِ

۱۰۷۰

حال کے درود کا خنده پیشانی سے استعمال

کرنا تو حیرہ ہے

یَا الْبُرُونَاءِ عَلَيْهِ
وَهُوَ عَلَيْهِ مُنْتَهٍ

یَا الْبُرُونَاءِ حَتَّىٰ
لَا يَرَى مُنْتَهٍ

۴*۴

اور مُؤْمِنٌ وہ ہے جو اللَّهُ کی قُدرت پر کبھی غرضاں

نہ کرے، الہی حجت سمجھ کر من کرنے ۱۰۷۱

وَاحِدَةٌ جَانٌ مُصْلِلٌ

جس نے بھی اس کو پالیا، وہ مُوحّد ہے

یا حیٰ یاقیم

الحمد لله الذي

فَالله خير ما زقين

وَالله ذُو الْقَبْلَيْنِ



کسی دن یہ پستدیہ تین طبوسات تھے،
لیکر لیکر ہو کر پس گئے ہیں
بالآخر رُوڑی کا ڈھیر بن کر اپنی
کہانی سُنانے لگے۔

یا حیٰ یاقیم

الحمد لله الذي

فَالله خير ما زقين

وَالله ذُو الْقَبْلَيْنِ



۱۰۷۵

كلمات طیبات کا جوهر :



سداد قائم الدائم

فیض بار

تیری نماز کی ہستی میں مستی طاری ہے
لود یہ تیری (صل) نماز ہے۔

یا حیتی یا فتیوم

الحمد لله الذي يقسم
فأله خيراً لازمه

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ



حال ہونہ ہو، ذوق عمل تنہے۔
یہی حال کا ادب، یہی حال کا کمال۔

الحمد لله الذي يقسم فان الله خير ما زمع

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ يَا حِيٰ يَا فَتِيوم

اہل کرم لے سے
بیکاری میں بیکاری میں

۱۰۷۷

میں نے کسی کا گھر نہیں دیکھا
البتہ ہر کسی نے میرا گھر دیکھا
یا حیثیا قیوم

الحمد لله العزیز القائم

فاطمہ خیر الرازقین

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۷۸

”پھر بولتے کیوں نہیں ؟“
مد بولن جو گے اسیں ہے اسی نہیں !
”رہن ای شیئ دتا !“

اہل طریقت اسے اللہ ہی کی عنایت

کہتے ہیں - منفرد عنایت - یا حیثیا قیوم
الحمد لله العزیز القائم فاطمہ خیر الرازقین
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹

ہر قوت تیری -
 تیری ہی عنایت کردہ -
 قوتِ حیری علی المرتفع رفہ -
 مالخ نے اس کو مان لیا -
 جو کی روئی کھا کر خیر کا در توڑا!

یا حیت یاقین

الحمد لله الذي اقسم

فاطمہ خیر البرزقین

وَاللهُ ذُو الْقُبْلَيْنِ

۱۱۰

خیر کا عروج

جب معراج کو پہنچا

بلیٹے تک ورے دیے

شیخ الملاجع شافعی و محدثون علیهم السلام

شیخ الملاجع شافعی و محدثون علیهم السلام

اہلِ کرم اُسے خیرات کہتے ہیں یا حیٰ یا قیوم

الحمد لله الذي أقيمت فان الله خير الم Raziqin

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۷۱

اللہ کے کرم کا کامہ بھرنا ،
اہلِ کرم کی وہ عادت ہے جو کبھی نہیں بدی۔

یا حیٰ یا قیوم

الحمد لله الذي أقيمت فان الله خير m Raziqin

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۷۲

کرم کی گرپا کیجو
کرم کی بھکریا دیجو
کرم کی لجیا رکھیو

یا حیٰ یا قیوم

الحمد لله الذي أقيمت فان الله خير m Raziqin

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

١٠ < ١٢

کلی ہی بنت اور گرانے میں
عمر گزاری، کلی جوں کی توں!

یا حیت یافتیم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً لزار قرين
وأله ذوالفضل العظيم

١٠ < ١٢

میں نے کسی کو بھی کبھی کچھ نہیں کہا،
هر معاملہ میں اپنی ہی جان پر صیر کیا۔

یا حیت یافتیم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً لزار قرين
وأله ذوالفضل العظيم

١٠ < ١٢

۱۰۲۵

جحیبالِ عالم ہو گا،
سر بazarِ لومیں گے۔
یا حیتیا قبیم

الحمد لله الذي أقيس
فاطحة خير التازقين
والله ذُو القُبْلَة العظيم

۱۰۲۶

آمد — من و عن عنايت
آورد کی محنت اس نہیں ہوتی

یا حیتیا قبیم

الحمد لله الذي أقيس
فاطحة خير التازقين
والله ذُو القُبْلَة العظيم



۱۰۱۲

فَتِيمٌ كَقُلْبِكَ شَهْوَهُ

رِنْدُولْهِي نَزْدِي

بِحِي نَادِي بَعْبَعُ

بِحِي دُهُومُ نَعْصَمُ

بِحِي دُهُونِي رَمَاكُ

شَاه وَكَدَائِيْسَارُ

يَا حَيْيَ يَا قَيْمَ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَيْمِ
فَاللّٰهُ خَيْرُ الْمُخْرِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۸۰

مقامات پر لئے رہتے ہیں
 کبھی اللہ الصمد
 کبھی یا عزیز
 کبھی یا بدودح
 مقام ہی کے تابع ہوتے ہیں
 اسی طرح حالات
 سب کے سب فوق الوراء
 ایک سے ایک بڑھ کر
 کبھی لا پرواہی
 کبھی شاہی
 کبھی درویشی

ما حیت یا قیوم

الحمد لله رب العالمين

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْيَةِ الظَّنِيمِ

۱۹ < ۲۰

خاندان

بنت

مرے

معنے

تیری دیا، کبھی نہ منٹے اے

یا حیثیا قیوم

الحمد لله العی القیوم
فانہ خیر الرازقین

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمِ

۲۰ < ۲۱

سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْكَبِيرِ

الْأَكْبَرُ الْأَكْبَرُ

یا حیثیا قیوم

الحمد لله العی القیوم فانہ خیر الرازقین

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۷۲

تجھ کو دیکھ کر ہی سب کچھ دیکھا۔

یا حیت یافتیم

الحمد لله رب العالمین

فاطمہ خبیر التازقین

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۷۳

چلمت — جمال کی آبرو !

یا حیت یافتیم

الحمد لله رب العالمین

فاطمہ خبیر التازقین

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۷۴

ام الدّماغ نے جب ارم کی کلی کی بُسوٹجھی،
کہا : ما شاء اللہ ! جمال کبھی روپوش نہیں ہوتا،

سدا مہکت ارہتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الذي أقسم
فاطم خبیل الرزقین

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۷۲

یہ تو ابتداء ہے،

چلتے چلو لور دیکھتے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الذي أقسم
فاطم خبیل الرزقین

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۷۲

ہر کسی نے کہا:

جب نے بھی دیکھا، جب بھی دیکھا،

اندر ہی کے جمیلِ مستوں پر دوں ہیں دیکھا

۱۰۷۳

ناسوت میں تو
ملکوت میں تو
جیروت میں تو لد
لاہوت میں بھی تجوہی کو دیکھا۔
وَمَا عَلِيَّنَا إِلَّا إِلْبَاعٌ يَا حَيْثِ يَا قِيمٍ

الحمد لله الذي أقسم
فاطمة خير المؤمنين
وَاللهُ ذُو الْعَظَمَةِ



هم کھتے کیا ہیں ؟
دولت ؟
اور دولت کا حشر سودہ الہمزة
پڑھ کر دیکھ ! يَا حَيْثِ يَا قِيمٍ

الحمد لله الذي أقسم
فاطمة خير المؤمنين
وَاللهُ ذُو الْعَظَمَةِ

۱۰۴۲

كِلَّ

(کلی)

میں کل شے ہوتی ہے یا حیاتیں

الحمد لله رب العالمين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمُ

一六四

تن و من میں جب خمار طاری ہوا،
خمریہ بن کر مدھوش ہوا۔
ماسواکب سے فارغ۔

جب اللستُ بِرَبِّكُمْ كَهَا ،

اپنے عہد قَالُوا بَلٰی کی باد آئی یا چیزیں قیوم

الحمد لله رب العالمين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۷۲۹

اہلِ خمار ہی نے
قالو بیل کا اقرار کیا
اور اس ہی حال میں قائم الدائم
یا حییٰ یا قیام

الحمد لله الذي أقسم
فاطحه خبر التزقي

وَاللهُ ذُو الْعَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۷۳۰

الکلمۃ ذوق کم ہوا ،
الکلمۃ شوق ہے ۔
اہل ذوق اسے استقامت کہتے ہیں ۔
یا حییٰ یا قیام

الحمد لله الذي أقسم
فاطحه خبر التزقي

وَاللهُ ذُو الْعَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۳۱

یا ذا الجلال والاکرام !
 مانگ — دیا جائے گا !
 تھاڑا دتا سمجھی کچھ ہے !
 مانگ — دیا جائے گا
 اگر دینا ہی ہے تو ...
 بکھراتے کیوں ہو !
 شرماتے کیوں ہو !
 تجھ سے تجھ ہی کو مانگ یا !
 پھر کسی اور سے مانگتے کی کبھی حاجت ہن ہوگی !

حق حق حق

هُوْ هُوْ هُوْ
 یا حیٰ یاقیم

اَنْتَ عَبْدُنَا فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ يَا اَبَا آنِي
 فَاللّٰهُ خَيْرُ النَّازِقِينَ
 وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

١٠٢٤

کرم کا خمار — کریم

سبحان العزیز الکریم

یا حیت یاقیوم

الحمد لله العزیز القیوم

فاطمہ خیر الدار قرین

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

١٠٢٣

فاعل حقیقی — اللہ تبارک و تعالیٰ عز و جل

ذوالجلال والاکرام

مفعول — ساری کائنات

فعل — کائنات کی تخلیق

یا حیت یاقیوم

الحمد لله العزیز القیوم فاطمہ خیر الدار قرین

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۷۳۲

فاعل - شاہد (حاضر - موجود - گواہ)
 فعل - شہادت (حاضر ہوتا - موجود ہوتا - گواہ ہوتا)
 مفعول - مشہود (جس چیز کے متعلق گواہی دی جائے
 یا جس چیز پر حاضر ہوں)

— * —

اللّٰہ تعالیٰ ساری کائنات پر شاہد ہیں۔
 حاضر و ناظر اور سر جگہ موجود
 ساری کائنات، اللّٰہ تعالیٰ کے وجود پر گواہ اور مشہود۔

یا حیثیت یاقین

الحمد لله رب العالمين
فاطح خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الْعِظَمَاتِ



۱۰۷۳۵

وقت — نظام الاوقات کا پابند

لور

نظام الاوقات — وقت کا

نظام وہ ہے جس کا کوئی بھی وقت کو بھی نہ بدے۔

یا حیٰ یاقیوم

الحمد لله العَزِيزُ فَانَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۷۳۴

تیرا وہ اسم جس کا میں متھل نہیں، وہ ہے جس کے
کھلنے سے قفل کھل جاتے ہیں

لور

وہ میں نہیں حبّا نتا۔ یا حیٰ یاقیوم

الحمد لله العَزِيزُ فَانَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

— ۱۰۷۲ —

لکستانِ ارم کا ایک ٹھہرتا ہوا غصہ کھلا۔
 مسکرا یا۔ ساجد نے مسجد کو دیکھ کر
 سجدہ کیا — نماز ہو گئی روف
 نماز ہی وساوس کا شکار۔

یا حیہ یا قیم

الحمد لله الذي أقيمت
 فان الله خير ما تذكر
 والله ذو الفضل العظيم

— ۱۰۷۲ —

ابتدا — بنائے میں، انہا — سُلْحَانِ مِنْ هَرْدَرِی ہے
 اور یہی تعمیرات کے فن کی حد۔ یا حیہ قیم

الحمد لله الذي أقيمت
 فان الله خير ما تذكر
 والله ذو الفضل العظيم

* *

۱۰۴۲۹

فکر تنہا نہیں ہوتا، ذکر ساتھ ہوتا ہے

فکر — ہر سوال کا حل
ذکر — ہر قصد کی سبیل

یا حیثیت یا فقیہ

الحمد لله الذي أقيمت
فاطمة خير المؤمنين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۴۳۰

قلب جب اپنے مقام پر قائم ہو جاتا ہے،
تو قلب ہی کے تحت حرکات و سکنات کا
مطہر ہوتا ہے اور مستقیم بن کر صراطِ مستقیم کا شاہد
ہوتا ہے اور مشہود۔ وما علیتنا الا البلاغ یا حیثیت یا فقیہ

الحمد لله الذي أقيمت فاطمة خیر المؤمنين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

١٠٢١

گرم ایک سمند ہے جو ساری کائنات کو
سیراب کر دے کے بعد بھی جوں کا توں

سمند کی تہہ میں لعل و جواہر ہوتے ہیں اور
خون طہ زن ہی نے نکالے۔ یا حیتی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
حَمْدُهُ خَيْرُ الدّازِقِينَ
وَاللّٰهُ ذُو الْعَصْلُ الْعَظِيْمُ

١٠٢٢

فضل

اللّٰهُمَّ أَهْدِنِي مِنْ عِنْدِكَ وَأَفْضِلْ
عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ طَاطِي
لُغْتُ مَائِيْ عَالَم "فضل" کی تشریح سے عجز

کما حقہ، کوئی بیٹھان نہیں کر سکتا۔ الفاظ
نہیں رکھتے۔

ملائکر، جن و انس فضل ہی کے طالب

وما علیت الا الاباع

یا حیی یا فتیم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً تارقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمِ

۱۰۷۳

جو چیز لوگوں کے نزدیک مجری ہو،

یا حیی یا فتیم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً تارقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمِ

۱۰۴۲۳

میوہ کوئی بھی ہو، رُتھی پہ آتا ہے یا حسیٰ یاقیم

الحمد لله القائم
فَالله خير الرازقين

وَالله ذُو الفضل العظيم

۱۰۴۲۵

بُسْحَانَ الْمَلِكِ الْعَدُوِّ

جمال — ایمان کی تقویت

یا حسیٰ یاقیم

الحمد لله القائم

فَالله خير الرازقين

وَالله ذُو الفضل العظيم

۱۰۴۲۶

ہر جمال سے بے نیاز — بدترع اجمال

یا حسیٰ یاقیم

الحمد لله القائم فَالله خير الرازقين

وَالله ذُو الفضل العظيم

۳۷

گھرے ہوئے حال پہ پچھنانا حال کو افسوس کرنا
حال اگر حال میں ہے ، آنوارات فی اسرات کا
خزینہ بنے ۔

سر کرن :

”سرور“ یا حیی یاقیع

الحمد لله الذي أقيمت
فأله خير التازقين

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمِ

۳۸

اگر کوئی دلپسی نہ ہے ، مجنور و سرور ہو کر
زندگی کے اسرار و روز کا وارث بنے اور
وہی علوم کا نزول ۔ یا حیی یا قیع

الحمد لله الذي أقيمت
فأله خير التازقين

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمِ

١٠٤٣٩

سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْوَهَابِ

لَدُنْ
وَصْبَرِ عِلْمٍ

اللَّهُ هُوَ كَيْطَرْفٌ سَبَبَ بَنْدَوْلَ كَوْغَنَابِتَ هَوْتَیْہِ

يَا حَيْ يَا قِيمَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيْمُ

فَاللَّهُ خَيْرُ الْمَازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

١٠٤٥٠

وَصْبَرِ عِنَادِتَ كَسْبٍ كَيْ مَحَاجَ تَبِیْسَ هَوْتَیْ

يَا حَيْ يَا قِيمَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيْمُ

فَاللَّهُ خَيْرُ الْمَازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



افکار قدسیہ

معلم الملائکہ کا امام یکوں رانداگیں؟
آدم کے انکار سے

آدم۔ تحقیق کا شاہکار

آدم نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا ،
آدم ہی کی بدولت کائنات معرض وجود می آئی۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝
سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

وَبِحَمْدِهِ ۝ یا یاقیوم
الحمد لله العیت فانه خیر المؤذقین

وَاللَّهُ ذُو الْعَصْلِ الْعَظِيمِ

٤٥٢

جو کسی کی بھی سمجھ میں نہ آئے،
اور نہ ہی جسے کوئی سمجھا سکے،
باطن ہے
جس نے سمجھایا — بطل ہے

یا حی یا قیوم

الحمد لله الذي اقيس
فأله خير الزينة

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

٤٥٣

اشترنار میں مت رہ

حاجت مت منتظر ہیں

لوگو! رکھنے سے دینا

زیادہ بہتر مئے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الذي اقيس فـأـلـلـهـ خـيـرـ الزـيـنـةـ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۴۵۲

بھانویر ڈھول بجا

اہنے پڑھ دے سنا

اے او جینے والو ! دُنیا کی ہر شے
 دُنیا ہی میں پھوڑ جانا ہے۔

اور عبرت کسے کہتے ہیں یہ یا حیاتیم

الحمد لله الذي أقيمت
 فانه خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

حَسِينٌ تَرَسِّخْ پیر
 پیر تَرَسِّخْ حَسِينٌ
 حَسِينٌ اور تَرَسِّخْ پیر

یا حیا قیم

الحمد لله الذي أقيمت فانه خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۵۶

نشان

منزل کا شہود ہوتا ہے۔ قائم الدائم۔

نشان ہی کے بل بختے پہ منزل پروان
چڑھا کرتی ہے اور پوری آب تابے طرحتی

رہتی ہے۔

سال ہا سال بننے اور مٹنے کے بعد ہی
نشان قائم ہوتا ہے لور
چھر کبھی نہیں ڈگ کھاتا۔

یا حیت یا قیوم

الحمد لله الذي يقسم
فأله خيراً لازفين

وَاللَّهُ ذُو الْقَضَى الْعَظِيمُ



۱۰۷۵

تیری توفیق ہی سے کائنات

حوالوشن ہوتی اور بُلند

یا حیٰ یا قیوم

الحمد لله القیوم

فَاللهُ خَيْرُ الْمَازِقِينَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۷۵

کرنی اور کوہار

کسی کا بھی ہو

کبھی نہیں مرتبا

زندہ رہتا ہے

احیاء العلوم کے مصدق

یا حیٰ یا قیوم

الحمد لله القیوم فَاللهُ خَيْرُ الْمَازِقِينَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

شماره ۱۰۵۹

حد جب حد کو پہنچی، حد ہونی - یا حیت یاقیوم

الحمد لله العظيم
فأله خير الزارقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَيْمِ

شماره ۱۰۶۰

(اللَّهُ نے جو حپاہا، ہوا
نہ چاہا، نہ ہوا -
اود اللَّهُ هی قاضی الامور
اور شافی الصدور -
اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

یا حیت یاقیوم

الحمد لله العظيم
فأله خير الزارقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَيْمِ

١٠٤١

SILENCE
—AN UNUTTERED MESSAGE—
OVERPOWERS ALL TEACHINGS.

يَكْحُنْ يَا قَيْوَمْ

الحمد لله رب العالمين، فالله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمِ

١٠٤٢

I LOVE YOU FOR ALLAH
—
AND ALLAH ALONE.

يَكْحُنْ يَا قَيْوَمْ

الحمد لله رب العالمين، فالله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلِ الْعَظِيمِ

١٠٤٣

WONDER IS HE
WHO CAN BEAR
DIVINE BLESSINGS!

يَكْحُنْ يَا قَيْوَمْ

الحمد لله رب العالمين قاله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

١٠٤٣

TOLERATION —

ALMIGHTY'S BLESSING.

يَكْحُنْ يَا قَيْوَمْ

الحمد لله رب العالمين قاله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

١٠٤٥

DEEDS AND DOINGS

NEVER DIE,

ALWAYS SURVIVE.

بِحَيْثُ يَا قِيمٌ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
فَاللّٰهُ خَبَرَ اَنْزَقَنِي

وَاللّٰهُ ذُو الْقَضْيَةِ الْعَظِيْمِ



۱۰۴۴

DEMONSTRATE
WHAT YOU WANT TO SEE
AND
WHAT YOU WANT TO SAY.

یا کوئی یا قیوم

الحمد لله الذي

قال الله خير التارقين

والله ذو القبض العظيم



١٠٤٨

WHEN DEEDS AND DOINGS

ALLAH'S BLESSING COMES,

INCURABLE DISEASE

BECOMES "EASE",

AND VANISHES.

يَكْفِي يَا يَقِيُّونَ

الْعَكْد لِلْعِي الْقِسْم

فَاللهُ خَبِيرٌ بِأَزْقَانِ

وَاللهُ ذُو الْعِظَمَاتِ الْعَظِيمَ

۱۰۷۸

دور کوئی بھی ہو، آخری چکر ہی قابل دید
اور داد ہوتا ہے۔

اللَّهُ أَعْجَلُ خَيْرَ عُمُرٍ لِآخرَةٍ وَ

لَهُ اللَّهُ يَسِّرِي عُمُرَ كَا خَيْرٍ بِهِ تَبَانَىٰ اور

خَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِيْمَهُ وَاجْعَلْ خَيْرَ

میرے عمل کا انجام بہتر کرو اور میرے دنوں میں سے

أَيَّامِيْ لَيْوَمَ الْقَاتَكَهُ

بہتر دن وہ ہو جب میں تیری ملاقات کروں

حضرت انس بن مالک رضی فرماتے ہیں کہ (نماز میں) میری کھڑے
ہونے کی جگہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے شانوں کے دریں
ہوتی تھی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وصال فرمائے

(یعنی میں نماز میں ہمیشہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم

کے عین پیچھے کھڑا ہوتا)

آپ صلے اللہ علیہ وسلم نماز سے فراغ

ہوتے، تو یہ پڑھتے :

اللَّهُمَا اجْعِلِنِي مُسْتَقْبِلَ الْحَيَاةِ

(عمل المیم واللیلۃ از ابن حبیبی "صلی الله علیہ وسلم" ۱۱۸ شماره)

(کتاب العمل بالسنة ج ۲ ص ۱۹)

لِيَا حَيَّ يَا فَتِيَوْمَ

الحمد لله الذي اقسم

فاطمہ خیر الرزقین

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

I LOVE YOU FOR ALLAH



۱۰۴۹

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ
خِسْقَةِ الدُّنْيَا وَخِسْقَةِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
ایک لمباشر
ایک شکل ترین گھائی میں
چھنسی ہونی جبان۔
ز پسل، پھر کے
اور باہر نکلنے سے بھی عا جزا۔

یا حیت یا قیام
الحمد لله العظيم القدير فانه خير الناذرين
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۰

نور ایک سورہ ہے۔ جب تک قائم رہتا ہے
متوالا کیے رکھتا ہے

روشن ہونا اور چھپنا انہی کی ادائیں۔

یا حیی یاقیم

الحمد لله الذي
فاطم خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



شوق کی نتھیا — نقار

باز نہ آنا

پانا

یا حیی یاقیم

الحمد لله الذي
فاطم خیر الرازقین

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



بات وہ ہے جو دل میں اُترے

یا حیی یاقیم

الحمد لله الذي
فاطم خیر الرازقین

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۷۴

صورت — سب کی ایک سیرت — دری اورے

یا حیت یا قیوم

الحمد لله الذي أقسم

فاطمہ خیر المؤمنین

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۷۴

عدل کے ہمراہ فضل رہا
فضل کے ہمراہ عدل لازم و ملزم
فضل

تلash کر یا حیت یا قیوم

الحمد لله الذي أقسم

فاطمہ خیر المؤمنین

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ



ص ۱۰۷۵

تیری عزت مجبروت لررض و سماء پهلوی
لرود کل کائنات کی ترجمان، ما شمار اللہ !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ لِعِنِ الْقٰتِلِ

فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لِرَزْقِنِ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

ص ۱۰۷۶

ساقی ہو، حبام ہو، پینے والے ہوں
پھر کیوں نہ بئے ہے
بہت سوں کو پلاتے دیکھا
حال کی کسی کو محروم نہ کیا
یہی ساقی کا وہ کرم ہے جو قیامت تک
رندوں کو ورثہ میں ملا لاروڈ بٹا ہے گا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ لِعِنِ الْقٰتِلِ فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۲۲

کسی نے عربی میں
کسی نے هندی میں
تیرا ہی گانا گایا
پر
پانے والے نے کوئی بھی گانا نہ گایا۔

یا حیٰ یا قیوم

الحمد لله القائم
فأله خير الرازقين

وَإِلَهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمُ



۱۰۷۸

تیری غریب جو روت میں ملے ہے لیکھا دی

اللّٰهُ خالق السَّبَارِيَ نَعَمْ؟

جب حضرت آدم صفحی اللہ (صلوٰۃ اللہ علی ادم)

میں اپنی روح پھوٹنکی

فرمایا : أَسْتَبِرْتُكُمْ

کہا : قَالُوا بَلَى

اُسی دن سے ارواح مطہر بن کر

اپنے ہدود پیمان کی پاسبان رہیں

حال کی مستی نے قال کو زندہ رکھا۔

یا حَيٌّ یا قَيْفُمْ

الحمد لله الذي أقسم
فالله خير ما تزكي

وَاللَّهُ ذُو الْقُبْلَيْنَ



۱۰۷۹

۵۷ سال پہلے

”کہاں سے آتے جی؟“

”کوہ چوپڑ کے ہے۔
سمجھے نہیں۔
کسی کے ہاں پڑھنے کئے تھے۔ آتے ہیں۔
یعنی گھی، حلوہ، گوشت کھا کر۔“

یا حی یا قیام

الحمد لله رب العالمين فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۷۸

شیر اپن عمل ہی
تیری تبلیغ کاشاہ کار یا حی یا قیام

الحمد لله رب العالمين فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۸

اصل الاصول

فضیلت آب

ذکر دوام

ترک تمام

جو سمجھ گئی ، وہ پاگئی

تشنه تھا ، سیراب ہوا
 جب بھی نشان قائم ہوا
 ان ہی کی بدولت ہوا

وَمَا عَلِيْتَ إِلَّا إِنْبَلَاغٌ

یا حیت یا فتیوم

الحمد لله الذي

فاطمہ خیل الرزقین

وَالله ذُو الْقُبْلَةِ الْعَظِيمِ

۱۰۷۸۲

آنگ ٹ آنگ ٹ میں
رگ ٹ رگ ٹ میں
جب سما جاتا ہے
بے زبان بن کر
سُحَانَ الْحَالِقِ الْمَبَارِكَ كَامْظَهِرِن جاتا ہے

يَا حَيٌّ يَا قَيُومٍ

الحمد لله الذي أتيته فـالله خير الرازقين

وـالله ذـوقـضـلـعـظـيمـ

۱۰۷۸۳

بندے کے اندر تو دروانے ہیں
دسویں دوار میں پیخ کھر
گیان و دھیان کا باب گھٹتا ہے
یا حیٰ یا قیوم

الحمد لله الذي أتيـهـ فـالله خـيرـالـراـزـقـينـ

وـالـلـهـ ذـوقـضـلـعـظـيمـ

۱۰۷۸۲

سرتے

روحانی وجود

مولادہ ہے جو اپنا دوسرے
وجود علیحدہ کر کے دھائے

روح

بغیر کسی وجود کے
روشنی کا نور

یا حیٰ یا یقین

الحمد لله العزيم

فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۷۸۵

طريقت الاناب مید اپنی روح کو دیکھنا

فرص قاسمی ہے۔ اس کے علاوہ کسی اور روح کو

دیکھنا مستحسن بھی ہے اور اس سے اپنا استحسان اور

استفادہ کرنا سُنتِ اسلام ہے۔ یا حیٰ یا یقین

الحمد لله العزيم

فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۸۶

روح کبھی سجنانے

کبھی صدائیں

کبھی مجانیں

کبھی ربانیں

ہر وقت ہر حال میں سیاحت کرتی رہتی ہے اُو
اپنے، ہی روپ کا وجود قائم رکھتی ہے۔ اور
ارواح ہی نے روح کا تعارف کرایا، ما شاء اللہ!

یا حیت یافتیم

الْعَنْدِ لِلْعِنِ الْقِبْرِ

فاطمہ خبیر الزار فقیر

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ التَّعَلِيمُ



۱۰۷۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ہستی کی مسٹی ان مستازوں سے پُوچھ جو
سر اپا راز بن کر تبلابھی کئے اور چھپا بھی کئے

یا حیثیات قیوم

الحمد لله رب العالمين

فَاللّٰهُ خَيْرُ الرّازقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۷۹

دُودھ سے رُڑک رُڑک سحر مکھن بنا،

روئی کو کات کات کر چادر

لند لے جانے مرخ!

دم کو دم میں ملا کر ہی ہدم ملا۔

یا حیثیات قیوم

الحمد لله رب العالمين

فَاللّٰهُ خَيْرُ الرّازقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۷۸۹

حضرت یوسف حبیل اللہ علیہ السلام کو کنوئیں میں گرتے
دیکھا۔ مصر کے بازار میں بیکھتے دیکھا، اُنٹے
سوت پڑی۔ پھر مصر کا سلطان بناء تخت پر بٹھایا۔
یہ نتھایتی قدرت کی حکمت کا مرہ پشمہ!

یادیت یاقیوم

العَنْدِ لِلَّهِ الْقِبْلَةُ
فَإِنَّهُ خَجَلَ إِذَا رَأَى قَبْلَةً

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمِ

۱۰۷۹۰

حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کو جب نردوکی
آگ میں پھینکنے کا اہتمام کیا،
”کو سوں میں دیکھتی ہوئی آگ میں یکون تک پھینکا جائے“
شیطان حاضر تھا، بولا: گوپیا بن اکر۔

جب حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کو
اگر میں پھینکنے لے گا، آپ نے فرمایا :

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنَعْلَمُ أَنَّكُمْ تَكُونُونَ

اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى نَعْلَمُ فَرَمَيْتَ

يَنَارًا كُوْنَتْ بَرْدًا وَسَلَمًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ

(سورۃ الْأَنْبیاء آیت ۴۹)

بھڑکتے ہوئے شُعلے برَفْ
بن کئے !

اسی طرح تیری ہر داستان اُو کھی
اور مجبر العقول ہے۔

یا حبیب یا قیوم

الْمَسْنُدُ لِلْحَقِّ الْقَيْمِ
فَإِنَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ الْعَظِيمِ



١٠٤٩١

ATTENTION!

ALLAH SEES YOU ALL.

ALLAH DOES WHAT HE LIKES.

MAN IS THE IMAGE OF ALLAH.

DO

WHAT ALLAH LIKES.

NEVER DO

WHAT ALLAH DOES NOT LIKE.

يَكْسِي يَأْقِيُومُ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۷۹۲

اُس دُنیا میں جیتنے بھی دین اور مذاہب ہیں،
وہ سب کے سب دھر کے تابع ہیں۔

دھر جب دھار بن جاتا ہے، اس میں اپنے حساب
سے تبدیلی آتی رہتی ہے۔ یا حیث یا قیم

الْحَكْمَ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَيْسَمِ

فَاطِهِ خَيْرِ الْأَزْرَقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْظَّمِينِ

۱۰۷۹۳

مسکٹ اور مذہب آپس میں ملاپ کرنے رہتے
ہیں، کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ یا حیث یا قیم

الْحَكْمَ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَيْسَمِ

فَاطِهِ خَيْرِ الْأَزْرَقِينَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْظَّمِينِ



١٠٢٩٣

انسان کو فضل مختار بنایا۔

اسی لیے جزا و ستراء کا مستثنی تھہرایا۔ یا یحییٰ یاقینوم

الحمد لله الذي أتيكم بالخير والرزقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

١٠٢٩٤

تیرے فضل و رحمت سے ہڑو ہڑن کے پر فے
بیحاک ہوتے۔ کسی اور طرح ہو سکتے ہی نہیں۔

١٠٢٩٤

اندھیرا تھا ، روشنی ہوئی ۔ یا یحییٰ یاقینوم

الحمد لله الذي أتيكم بالخير والرزقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

ہم و ہر عن زندگی کے دو مہلاک صیاد ہیں ،
فضل و رحمت ان کو کھا جاتے ہیں۔ یا یحییٰ یاقینوم

الحمد لله الذي أتيكم بالخير والرزقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۷۹

کَرْبَلَةُ پَرِصَبَرْهی کی بَدْولَت
لُوْسُفْت علیہ السلام نے شاہی پانی
اویلاً کَرْبَلَة کی برکات کو کھاجا تھے
اسی طرح هَمْ وَعْزَن کی۔

یا حیت یاقیوم

الحمد لله الذي أتيكم
فأله خير الرزقين

وَالله ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۷۹

تَوْبَةُ هَسَنَ کی بَدْولَت
آدمیت کی لشارت و رثہ میں ملی۔

یا حیت یاقیوم

الحمد لله الذي أتيكم فـأـللـهـ خـيـرـ الرـزـقـيـنـ

وَالله ذُو الْعَظَمَاتِ

١٠٢٩٩

IF A MAN BECOMES A "MAN",

HE BECOMES THE "HIGHMAN"

— INCLUDING ALL HOLINESS

AND BLESSING.

یا کسی یا یقین

الحمد لله القائم

فاطمه خبیثة الرزقیہ

والله ذوالفضل العظیم



١٠٨٠

HERE ARE
THE WOOD AND BUSH
IN THIS HUT,
TALKING AND WATCHING
AS IF IN WAR.

يَكُنْ يَا قَيْوَمْ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْقَيْسِمِ
فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



١٠٨٠

SILENCE

— AN UNUTTERED MESSAGE —

OVERPOWERS ALL TEACHINGS.

WHEN ACCOMPLISHED,

IT BECOMES NATURE.

یا حسیب یاقوب

الحمد لله الذي

فاطم خبر التزكي

والله ذو الفضل العظيم



۱۰۸۰

SHOW THE SUBJECT
THE WOOD AND BUSH
WHICH YOU WISH TO PREACH;
AND DON'T GO
BEYOND THE SUBJECT.

یا فی قیوم

الحمد لله رب العالمين

فانه خير الرزقين

والله ذوالفضل العظيم



۱۰۸۰

تیرا ذکر وہ رزق ہے جس کے بغیر روح زندہ
نہیں رہ سکتی ، پریشان رہتی ہے۔

یا حیت یاقیع

الحمد لله الذي أقسم

فأله خيراً لرزقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ

۱۰۸۱

نسیان ایک مرض ہے اور ایک علیحدہ خلق بھی۔
جب انسان میں داخل ہو جاتا ہے ، ہر صورت میں
کاشکار ہو جاتا ہے ۔ یا حیت یاقیع

الحمد لله الذي أقسم

فأله خيراً لرزقين

وَاللَّهُ ذُو الْعَظَمَاتِ



۸۰۵

حضراتِ گرامی شیخ احمد
 میرے شیخ اشیو خ اور مشائخ عظام
 نے مجھ کو بدایت کی ہوئی ہے کہ کسی بھی میر و سلطان
 سے کوئی واسطہ نہیں رکھنا
 نہ، سی ان سے کسی بھی قسم کا کوئی نذر نہ
 و تُبول کرنا ہے !
 یہ عام گزرگاہ ہے — ہر را ہمیر کیجاں

یا فیوم

الحمد لله الذي أتي به خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

١٠٨٠٤

ما سوا سے لا پر دار ہیں اور

تیرٹے رُو یُرُو کسی کو بھی کسی خاطر

میں نہ لانا

لَهْدَةُ الْقُوَىٰ

کی زینت اور آبرو ہے

ما شاء اللہ!

یا حی یا قیوم

الحمد لله الذي يقسم

فافه خيراً لرزقين

وَالله ذُو الْعَزَلَةِ الْعَظِيمَ

١٠٨

سر اسر حکمت سر اسر عبرت

یا حیت یاقیم

الحمد لله الذي اقسم

فأله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْعِظَمَاتِ

٨٠٨

رضا پہ راضی رہنا
عبادت کی انتہا

بن مانعہ دینا - عنایت کی

یا حیت یاقیم

الحمد لله الذي اقسم

فأله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْعِظَمَاتِ

۸۰۹

عادت کو بد لنا اللہ ہی کے قبضہ قدرت
میں محفوظ۔ یا حیت یا قیوم

الحمد لله الذي اقسم
فاطمہ خبیثة تارقین

وَاللَّهُ ذُو الْعِظَمَاتِ الْعَظِيمِ

۸۱۰

توحید کے مقام پر کسی بھی غیر کا وجود
نہیں ہوتا۔ اللہ ہی کی ذات قُرُس
کا نور حبلوہ افروز ہوتا ہے۔

ما شاء اللہ !

یا حیت یا قیوم

الحمد لله الذي اقسم
فاطمہ خبیثة تارقین

گزادقات وَاللَّهُ ذُو الْعِظَمَاتِ الْعَظِيمِ

شترنج سکھنگ خل رہا ہوں ۔

۸۱

ناظروہ ہے جو حاضر ہو

جو ہور ہاہنے اور ہو گا
اللہ ہی کی طرف سے ہے

اں کا مطلب یہ ہے کو کسی
کے بھی بس میں کوئی شے نہیں!

ہر شے کا
حَارِقٌ مَّدَانٌ
اللہ ہی کے بس میں ہے!

یا حیث یا قیام

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّبِّ الْعَظِيمِ

فَاطمہ خیال الرّازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْعَصْلِ الْعَظِيمِ

۰۸۱۲

محقیت نماز کا وہ رُکن ہے جس کے بغیر قائم
ہو سکتی ہی نہیں، وساوس کامر کرنے بھی رہتی
ہے۔ جو خسیں کبھی نہیں آیا، آتا ہے۔

یا حیت یاقین

الحمد لله العزيم
فاطح خبر الزارقين

والله ذو الفضل العظيم

۰۸۱۳

روح بولی: میں ظاہر و مکھر ہوں۔
هر غلط سے مُبِرراً۔
شیطان مجھے میں داخل نہیں ہو سکتا۔

یا حیت یاقین

الحمد لله العزيم
فاطح خبر الزارقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۸۱۳

سُرّتی طبّاری ہوئی ، سُرّتی ساتھ آئی

حق یہ ہے کہ سُرّتی ڈانواں ڈول تھی ،
 سُرّتی ہی کی بدلت سُرّتی طاری ہوئی ، ما شاء اللہ !
 مزید دہراتے کی ضرورت نہیں ۔

حق حق حق ہو ہو ہو

یا حَسْنٍ يَا فَيَّوْمٍ

الحمد لله العزيز فالله خير الم Razin

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ العظيم

۱۰۸۱۵

قوّت کسی کی بھی ہو ، الہی ہوتی ہے ۔
 حیدری ہو یا صابری ۔

یا حَسْنٍ يَا فَيَّوْمٍ

الحمد لله العزيز القاسم

فالله خير الم Razin

وَاللهُ ذُو الْعَظَمَاتِ العظيم

۱۰۸۱۶

سازنگی کی تاریخ جب کلمات طیبات کا راگ
جاری ہوا، مجددیت کا وجہ طاری ہوا

یا حییٰ یاقیع

الحمد لله العزيم
فاطه خیر التازقين
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۸۱۷

طامہر د باطن کو چھپا
پور کہ پوشی کی حد
اور یہ عنایت ان ہی کو دستے میں ملی اور
حکمت بھی ان ہی کے گھر میں اُتری۔

یا حییٰ یاقیع

الحمد لله العزيم
فاطه خیر التازقين
والله ذو الفضل العظيم

صفحہ ۱۰۸۱۸

جو کچھ بھی ملے ، جو کچھ بھی پچے ،
 مفتوک احوال بیوگان ، جن کا کوئی بھی کھافنے
 والا نہیں ، اللہ حليم الکریم اللہ علی العظیم ہی
 حوالے ہیں ، میں آتا تقسیم کرنے کی سعادت
 حاصل کیا کریں ۔ العود لتقسیم ہر روز ہو ۔

لور یہ عبادات کا عز و اعظم ہے ۔ یا حی یا قیم

الحمد لله الذي أقيمت فان الله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الْعِظَمَاتِ الْعَظِيمَةِ

صفحہ ۱۰۸۱۹

کتاب پنے ہمارا ایک شفیقت لا یا کرتی ہے
 اور شخصیت ہی کتاب کی امین ہوتی ہے

یا حی یا قیم

الحمد لله الذي أقيمت فان الله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الْعِظَمَاتِ الْعَظِيمَةِ

۱۰۸۲

اَسْأَلُكَ يَنْعِدُ وَجْهِكَ الْكَرِيمُ

ناک ہی کے ذریعے یہ نور دخل ہوا
 کان نے سُنایا بعد
 آنکھ میں سمایا بعد
 قلب تمام دفاتر کا راز دان و نقیب۔ یاچی باقیہ

الحمد لله رب العالمين

فاطمہ خاتون رضیت

وَاللهُ ذُو الْعَزْلَةِ الْعَظِيمِ

۱۰۸۲

”آجھل کیا کرتے ہو ؟ ”
 پچھے ماش آللہ کارو بار کرتے ہیں خوب
 گزر اوقات ہے۔ البتہ دل بہلائی کے لیے
 شترنج کے شغل میں مشغول رہتا ہوں ”

”ہائے ہانے، یہ تو بدترین شُغل ہے، جیسے کہ
سور کے خون میں ہاتھ ڈبوانا۔“

ذکرِ الہی میں مصروف رہا کرو۔ دُنیا، دین
اور آخرت میں سُرخردی ذکرِ الہی کی بُلت۔

یا حییٰ یاقوت

الحمد لله العزيم فالله خير الم Razin

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۸۲۱

تیری آنکھ سوا لاکھ پر دوں سے جھلک کر آئی
اوسلم بن کرسیست دپ پر چھائی۔
جس پر پڑگئی، ترگیب۔

یا حییٰ یاقوت

الحمد لله العزيم فالله خير m Razin

والله ذو الفضل العظيم

١٠٨٢٣

”تیرا خالق کون ہے؟“
”جس نے مجھ کو پیدا کیا“ یا حی یاقیم

الحمد لله رب العالمين قال الله خير الراتفين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

١٠٨٢٤

یہ موڑ ہے،
بھول نہ جانا!

یا حی یاقیم

الحمد لله رب العالمين قال الله خير الراتفين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

١٠٨٢٥

کشف التام وہ ہے جو کبھی منقطع نہ ہو!

یا حی یاقیم

الحمد لله رب العالمين

قال الله خير الراتفين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۸۲۶

سُرّتی سُعْرَتی میں ایسے ہے
جیسے دُودھ میں پانچ۔

دونوں ایک۔

اور یہی ازالہ وابد کی تشریح

اور میں تیرٹے خالق کی پہچان

یا حیٰ یا قیوم

الحمد لله العظيم
فاطمة خبيرة الزرقاني

وَاللَّهُ ذُو الْعِظَمَاتِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اے اللہ! مجھے منفع عطا فرما
 اللّٰهُمَّ مَتَّعنِّتٌ
 بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 میرے کانوں سے اور میری آنکھوں
 حتیٰ تَجْعَلْهُمَا
 میراوارث
 وَعَافِیْتَ
 میرے دین میں
 وَجَسَدِیْ
 اور مدد کر میری
 وَأَنْصُرِیْتَ
 اُس کے مقابلے میں جو موجہ نظر ہے
 مِنْظَلَمَتَنِّیْتَ
 یہاں تک کہ تو دکھائے مجھ کو
 فِیْهِ ثَارِیْتَ
 اس میں سیلہ بدله

لَهُ اللَّهُ ! بِلَهْ شَكِيْنَ نَهَىْ
 أَسْلَمَتُ لَفْسِيْوَةَ إِلَيْكَ
 وَفَوَقَسْتُ أَمْرِيْوَةَ إِلَيْكَ
 وَالْجَاهَاتُ ظَهِيْرَةَ إِلَيْكَ
 وَخَلَقَيْتُ وَجْهِيْوَةَ إِلَيْكَ
 لَا مَلِجَأَ مِنْكَ
 إِلَّا أَكِيْسَكَ
 امْنَتُ بِرَسُوْلِكَ
 جَسَ كَوْتُونَ نَبِيْجَا
 وَبِكِيْتَ إِلَيْكَ
 الْذِيْكَ أَرْسَلْتَ
 امِيرِ الْمُؤْمِنِينَ حَفَرَتْ مُوَلَّاً عَلَى كَرْمِ اللَّهِ وَجْهِهِ سَرِّ رِوَايَتِهِ كَمْ
 حَضُورِ اقْدَسِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اپنی دُعائیں یہ کلمات فرمایا کرتے تھے

اللهو منعني..... الخ (المسترد للحاكم / كتاب الحلال بسنة ح ٨٤/٨٢)



خوبی کتاب اسلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لِيَاْتِكُمْ مُّصْلِيْمِينَ

اے اللہ! میری ولی

اللّٰهُمَّ احْفَظِنِي

حافظت فرما

جیسی تو حافظت فرماتا ہے

بِمَا تَحْفَظُ

پچھے کی۔

بِهِ الصَّيْقَلَ

حضرت عثمان بن عبد اللہ بن اوس رضی اللہ عنہ

بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے ایک نبی علیہ السلام

یہ دعا کیا کرتے تھے :

اللّٰهُمَّ احْفَظْنِي

(کتاب الزهد والرقائق للمرندی)

کتاب العل باب سنۃ ج ۴ ص ۵۲) یا یحییٰ قیوم

فَتَقْرَأُكُمْ لِيَوْمَ الْحِسْبَارِ لَمَّا أَتَيْتُكُمْ

(۱۸۷۸) ن۱ نقصہ مولانا

۱۰۸۲۷

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا يٰهٰ اَلَّذِينَ اَمْنَوْا
 لے ایمان دالو ।
 ا جِنِّبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ
 پچا کرو بہت سے گھاؤں سے
 اتَّ بَعْضَ الْقَرِبَاتِ اشُو
 کیونکہ بعض گھان گناہ ہوں
 قَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَعْتَبِرُ
 اور کسی کی لڑہ مت لکھا کرو
 بَعْضُكُمْ بَعْضًا ط
 اور کوئی کسی کی غیبت بھینی لکھا کرو
 اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ
 کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے
 اَنْ يَأْكُلْ لَحْمًا أَخِيهِ
 کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا لکھت کھائے
 مَيْتًا فَكَرِهُتُوْهُ ط
 اس کو تو تم ناگوار سمجھتے ہو۔
 وَالنَّقُوا اللَّهُ ط
 اور اللہ سے ڈرتے رہو۔
 اِنَّ اللَّهَ تَوَابُ كُلُّ رَحِيمٍ ه
 بیشک اللہ بڑا توہ قبل کرنے
 والامہربان ہئے۔

(ال مجرمات : ۱۴)



اللَّهُمَّ كَرِّبْلَةَ كُوْنِي أَيْضًا جَوَانَ

سَيِّدَانَ مِنْ أُنْتَ

جَوَانَ سَيِّدَنَا

پُر نَحْچَ

أَطْأَرَ دَوَّرَ

يَا حَمِّيْسٍ يَا قَيْمِيْمٍ

الْعَمَدَ لِلْعَيْقَيْم
فَاللَّهُ خَيْرُ الْأَرْقَيْم

وَاللَّهُ ذُو الْقَضْلَى الْعَظِيْمَ

۱۰۸۲۸

مال سے پاک ہو
لورٹھ آئے!
یا حیت یاقیوم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً لا يرى

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الظَّيِّنِ

۱۰۸۲۹

حس قسم کا ترک
اُسی قسم کی عنایت

یا حیت یاقیوم

الحمد لله الذي أقسم
فأله خيراً لا يرى

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الظَّيِّنِ



۱۰۸۲

بندہ — حکمت کی رو

حکمت — بند کے کی تلاش میں رہتی ہے

حکمت کی انتہا — سورۃ الْھُمَرَۃ

کسی کو بھی کبھی کچھ نہیں کہنا اور

کوئی بھی مال کبھی نہیں کھانا

حال بولا:

تونے سچ کہا

نفس نے اسکو مان لیا

فتح مُبَيِّن

کا بول بala - یا حیت یاقیم

العَمَدَ لِلْعَنِ الْقَيْمَمْ

فَاطِهَ خَبِيرَ الْأَزْقَمْ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُوَ اَنْتَ رَبِّي
 لَا إِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
 عَلَيْكَ تَوَلَّتُ
 وَأَنْتَ
 رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمُ
 مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ
 وَمَا لَمْ يَشَاءُ
 لَوْ يَكُنْ
 لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةٌ
 إِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
 اَعْلَوْا نَّا اَنْتَ اللّٰهُ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِیْح

اے اللّٰہ! تو میرا رب ہے
 تہیں کوئی معبود ملک تو ہی
 تھجھی پر میرا بھروسہ ہے
 اور تو ہے
 پروردگار عرشِ کریم کا
 جو اللّٰہ چاہے (وہی) ہتا ہے
 اور جو کچھ وہ نہ چاہے
 وہ ہر گز تہیں ہو سکتا
 تہیں طاقت اور نہیں قوت
 ملکِ اللّٰہ بلند عظمت کے دینے سے
 میں جانتا ہوں کہ اللّٰہ تعالیٰ
 ہر شے پر قادر ہے

وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ
أَوْ بَشِّرَ شُكْرٌ مُجِيبٌ لِلْعَالَمِ

بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا
کاعلم ہر چیز کو۔

اَللَّهُمَّ اَلْهُمَّ اَلْهُمَّ

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ لِمَا
بیں تیری پناہ لیتا ہوں

مِنْ شَرِّ نَفْسٍ
اپنے نفس کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَارَةٍ
اور ہر جاندار کے شر سے (کوئی کو)

أَنْتَ أَخِذُ بِنَا صِيتَهَا

تُونے پکڑ رکھا، اُسے اکی پیشانی سے

اَنْتَ رَجِبٌ
بیشک میر پر دگار

عَلَى صَرْطٍ مُسْتَقِيمٍ
سیدھے رستے پر (چلنے سے

مُلَا) ہے۔

لَقَدْ أَنْجَيْتَنِي اللَّهُمَّ لَمَّا نَسِيَتْنَا

حضرت طلقؑ سے روایت ہے کہ ایک شخص

حضرت ابو دردار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے

پاس آیا اور کہا کہ آپ کا گھر جل گیا ہے۔

تو حضرت ابو دردار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا:

میرا گھر نہیں جلا!

پھر دوسرا شخص آیا اُس نے کہا: اے ابو دردار

(رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! اگر اُنھی لیکن جب آپ کے

مکان تک پہنچی تو بچ گئی۔

حضرت ابو دردار رضی اللہ تعالیٰ عنہ بولے: میں

جانشی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ایسا کرنے والے نہیں ہیں۔

لیکن میرا گھر نہیں جلے گا) وہ بولے:

ابودردار! ہم نہیں جانتے کہ تیر کون سا کلام زیادہ محیب

ہے یعنی یہ کہ "تَبَرَّأَ جَلَّا" یا یہ کہ "میں جانتا ہوں
کہ اللہ تعالیٰ ابیسا کرتے والے نہیں ہیں۔"
انہوں نے جواب دیا :
یہ کلمات میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے فتنے ہیں ،
جو آدمی شروعِ دن میں انہیں پڑھے گا ،
اُسکو شام تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی
اور جو انہیں دن کے اخیر میں کہے گا ، اُسے
صُبْحَ تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی ۔

وہ کلمات یہ ہیں :

اللَّهُمَّ حَارِثَتِي مَلِيْبٌ الخ

(کنز الحال / کتاب المثل باسنہ جلد ۲ صفحہ ۴۹-۳)



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَخَنْ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ

اور ہم (اس وقت) اُس (منے والے) شخص کے تم سے بھی زیادہ نزدیک

وَلَكِنْ لَا تَبْصِرُونَ ۝ الماقہ آیت ۵۸

ہوتے ہیں لیکن تم مجھتے نہیں ہو۔

۱۰۸۳

تلخیصر التَّقْلِيمَاتُ

روح — مطہرہ

نفس — مطمئناً

ذکر — دوام

یا حیث یا قیمت

الحمد لله القائم
فانه خير الرقيب

والله ذوالفضل العظيم

۱۰۸۳۲

بات وہ ہے جو ہر بات کو
ڈھک دے۔ یا حیی یاقیوم

الحمد لله العزيم القائم
فأله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۸۳۳

مرتے والوں نے زندوں کو زندگی کا پیغام سنایا
درہنا آپنے بھی تھیں رود
مرتے کے بعد افسوس نہ کرنا کم
پہتھ نہ تھا !!

یا حیی یاقیوم

الحمد لله العزيم القائم
فأله خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۸۳۴

ہر شے کا دار و مار نیت ہی پر موقوف ہے
نیت پاک معاملہ صاف ڈاٹ

”درکس نیت سے آتے ہو ہے“
یا حیتی یا قیام

الحمد لله العلی القیٰ فانہ خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْقَضْيَةِ الْعَظِيمِ

۱۰۸۳۵

حال کو دیکھو :
حال صنی کا شاہد اور

ہمی پر فرقیت رکھتا ہے۔ یا حیتی یا قیام

الحمد لله العلی القیٰ فانہ خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْقَضْيَةِ الْعَظِيمِ

۱۰۸۳

هر کوئی مر تے والا ہے
 یہ مرا ، یہ مرا ، یہ مرا
 ذکرِ الہی کو فتنہ نہیں -
 دم ہی دم ہیں منتقل -

یا حیت یا فتیم

الحمد لله رب العالمين
 هاتھ خجا التاز قبده

والله ذوالفضل العظيم

۱۰۸۴

مفکرین و مفسرین و محدثین کی طاہر و مطہر
 ارواح سے فیضیاب ہوتا عین حقیقت

یا حیت یا فتیم

اور سب کے سب اپنے اپنے حال و مقام
پر مجموع علی ہے۔ دم بھر کیے بھی غافل نہ ہوئے
اور انہی کی بدولت زندوں نے زندگی کا

خواہ سیبیخا۔

الحمد لله الذي أقيمت

فأله خسباً لوزار قيد

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

— ۱۰۸۳۸ —

جب کوئی روح کسی روح سے اتحاد و ارتباط و
اتصال کرتی ہے، تب ہوتا ہے۔
روح فدارغ ہے،

جب کوئی روح اپنی مرضی سے روح سے ملاقی ہوتی
ہے، کسی نہ کسی دل پسند عنوان کا باپ کھلتا ہے۔

ما حیت یا قیم

الحمد لله الذي أقيمت

فأله خسباً لوزار قيد

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

صلوٰۃ نُورُ الْقِیامَۃ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل فنا ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

جَرِ الْوَارِکَ وَمَعْدِتِ اَسَارِکَ

جو سند ہیں تیرے انوار کے، اور کان یہیں تیرے اسرار کی

وَلِسَانِ حُجَّتِکَ وَعَرْوَسِ

اور زبان یہیں تیری دلیل و حجت کی اور دُلھا ہیں

مَمْلُکَتِکَ وَإِمَامِ حَضْرَتِکَ

تیری بادشاہی کے اور پیشوایہیں تیری مقدس جانب کے

وَطِرَازِ مُلْکِکَ وَخَزَائِنِ

اور زینت یہیں تیرے مُلک کی اور خزانے یہیں

رَحْمَتِکَ وَلَفْقَۃِ

تیری رحمت کے اور لفقة

طَرِيقٌ شَرِيعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيدِكَ

راہ ہیں تیری شریعت کا۔ بہرہ در ہیں تیری توحید کی لذت سے ،

إِنْسَانٌ عَيْنٌ الْوُجُودِ وَ

پُتنی ہیں کائناتِ سہنگی کی آنکھ کی اور

السَّبَبُ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ

سبب یہیں ہر موجود کا

عَيْنٌ أَعْيَانٌ خَلْقَكَ

اصل یہیں تیری بزرگ مخلوق کی

الْمُتَقْدِمُ مِنْ نُورٍ ضِيَاءِكَ

پیش رؤویں تیری تجلیات کے نور کے

صَلَاةً تَدُومُ بِدَوَامِكَ

ایسا درود جو تیری ہمیشگی کے ساتھ دائم ہے ہے

وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ

اور تیری بقا، کے ساتھ باقی رہئے۔

لَا مُنْهَىٰ لَهَا دُونَ عِلْمِكَ

جس کی کوئی انہاڑ ہو سوائے یترے علم کے

صَلَوةً تُرْضِيْكَ وَ تُرْضِيْكَ

اتنی رحمت جو بخچے پستہ ہو اور جو ان کو پسند ہو

وَ تُرْضِيْكَ بِهَا عَنَّا يَا

اور حس سے تُرپاٹھی ہو جائے ہم سے ، لے

رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝

پالنے والے تمام جہانوں کے۔

فرمایا حضرت شیخ علیہ الرحمۃ نے اور ذکر کیا گیا ہے

بعض اولیاء اکابر سے کہ یہ درودا للہم صل علی سیدنا محمد

بhydr اذارک سے یادِ العالمین تک بابر چودہ ہزار درود

کے ہے اور پایا گیا ہے بعض پھرول پن خط قدرت !

(رنزیل الابرار - دلائل الحیرات / کتاب العمل بالسنة (ج ۲ ص ۳۷))

رَبَّنَا تَقْبِلْنَا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
سَبِّحْنَاكَ لَهُ يَا رَبَّ الْعَزَّةِ عَمَّا يَصْنَعُونَ
وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

امین

امروز سید و مسعود و مبارک دو شنبه ۱۰ ربیع الاول ۱۴۳۸ هجری مقدس

ابوئیں محمد برکت علی، لودھانی عنی عنہ

المجاہد اشاد و المتكل علی الشیراط

المستفیض دارالاحسان چک ۲۲۲ (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد
پاکستان ۳۶۰۰۰ فون نمبر: